کلمہ

پہلا کلمہ کیا ہے۔

کلمہ وہ چیز ہے۔جس پر تمام فرقوں کا اجماع ہے.۔اس کلمے کے زریعے ہی لوگ مسلم بنتے ہیں۔اوراسی طرح ہی ایمان لایا جاتا ہے ۔۔فرقہ پرستوں کو بتایا جاتا ہے۔۔کہ جس نے زندگی میں اس کلمے کو پڑھا ہو۔اور پھر اس کی موت واقع ہو۔اگر اس نے شرک نہ کیا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے۔حقیقت تو یہ ہے کہ یہ کلمہ پورے قرآن پاک میں کہیں موجود نہیں ہے۔۔یہ دو مختلف آیات کو جوڑ کر کلمہ بنایا گیا ہے.اس طرح قرآن پاک کے ساتھ خیانت کی گئی ہے.۔۔۔یہ وہ طریقہ ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم ہی نہیں دیا۔
آج میں آپ کو قرآن پاک سے دکھاؤں گی کہ اللہ تعالی نے ہمیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اسلام لانے کا یعنی مسلم بننے کا کیا طریقہ بتایا ہے اور ایمان لانے کا کیا طریقہ بتایا ہے۔

خواتین وحضرآت!

اب آپ کے سامنے جو آیات پیش کرنے والی ہوں۔ان آیات میں بھی ہمیں ابراہیمؑ کا دین سکھایا گیا ہے۔اور ہمیں حکم دیا گیا ہے۔کہ جس طرح رسول ﷺ اسلام لائے۔اسی طرح ہم بھی ایمان لائیں۔اگر ہم اس طرح اسلام نہیں لاتے۔ایمان نہیں لاتے تو ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ ضد میں کھڑے ہو گئے۔

سورہ البقرہ۔آیات 135 تا 137 پارہ 1

اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی ہو جاؤ یا نصرانی ہو جاؤ ہدایت پا جاؤ گے۔آپ ﷺ کہہ دو نہیں بلکہ حضرت ابراہیمؑ کی ملت۔ جو حنیفا تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔۔ آپ ﷺ کہہ دو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف نازل کی گئی اور جو نازل کی گئیں ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر اور ان کی اولاد پر اور جو دی گئیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور جو دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم تو اسی کے فرمابردار ہیں یعنی مسلم ہیں پھر اگر وہ اس طرح ایمان لائیں جس طرح آپ ﷺ لائے ہیں۔تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ پھر جائیں تو پھر وہ بے جا ضد میں پڑ گئے ہیں سو کافی ہے ان کے مقابلے کے لیے تمہارا اللہ اور وہ سننے والا علم والا ہے۔اللہ تعالیٰ کا رنگ۔۔اور اللہ تعالیٰ کے رنگ سے اچھا رنگ کس ہو سکتا ہے۔اور ہم تو اُسی کی بندگی یعنی غلامی کرنے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیمؑ کے طرز عمل کی وضاحت کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ یہودی یا نصرانی بننے کا کہیں کہ اس طرح ہدایت مل جائے گی۔ایسے تمام لوگوں کو آپ ﷺ کہہ دیں کہ نہیں بلکہ حضرت ابراہیمؑ کی ملت جو صرف اللہ تعالیٰ کے ہو گئے تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔
اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے کہہ رہے ہیں کہ اس طرح کہو کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔
اور جو کتابیں ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحاقؑ اور ان کی اولاد کو دی گئیں ہم ان تمام کتابوں کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ تعالیٰ کے فرمابردار ہیں۔جس طرح آپ ﷺ نے یہ بات زبان سے کہی ہے اگر دوسرے لوگ اس طرح کہیں تو وہ بھی ایمان لائے اور انہوں نے بھی ہدایت حاصل کر لی۔
اور اگر وہ ان باتوں سے پھر جائیں یعنی مرتد ہو جائیں۔تو در حقیقت وہ ضد میں پڑ گئے ہیں ان کے مقابلے کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ سننے والا علم والا ہے

۔ان آیات میں ایمان لانے کا طریقہ موجود ہے۔جس سے نام نہاد اُمت مسلم پھر چکی ہے۔یعنی مرتد ہو چکی ہے۔
آج ہمیں کوئی کہے۔کہ سنی بن جاؤ یا شیعہ بن جاؤ۔ بریلوی بن جاؤ۔یا کسی بھی فرقے کی آفر کرے تو ایسے لوگوں کو ہمارا جواب ہے۔وہی جو رسول ﷺ کا جواب تھا ۔ہرگز نہیں بلکہ حضرت ابراہیمؑ کی ملت ۔ جو صرف ایک اللہ تعالیٰ کے ہو گئے تھے۔اور وہ مشرک نہ تھے۔ یہ طرز عمل تمام رسولوں کا تھا۔ان آیات میں بھی ہمیں دین اور ایمان سکھایا گیا ہے۔جس طرح رسول ﷺ نے کہا اور اسلام لائے ایمان لائے۔ہم نے بھی اسطرح کہنا ہے۔اسی طرح اسلام لانا ہے۔ایمان لانا ہے۔یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔فرقے بنانا اور اُن کی اطاعت کرنا رسول ﷺ کی اطاعت نہیں ہے۔ بلکہ مخالفت ہے۔اور یہ اسلام نہیں ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہیں ہے۔

خواتین وحضرات!

اب آپ کے سامنے جو آیات پیش کر رہی ہوں۔اس میں اللہ تعالیٰ دین اسلام سکھا رہے ہیں۔جس طرح رسول ﷺ اسلام لائے۔اگر ہم بھی اس طرح اسلام لائے ۔تو اس دین کو اللہ تعالیٰ قبول کریں گے۔اس دین اسلام کے علاوہ اللہ تعالیٰ کسی دین کو قبول نہیں کریں گے۔

سورہ آل عمران۔آیات 83 تا 85۔پارہ 3

پھر کیا وہ اللہ تعالیٰ کا دین کے سوا چاہتے ہیں حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ساری چیزیں چارونا چار اللہ تعالیٰ ہی کی فرمابردار ہیں اور اُسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔ آپ ﷺ کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور جو ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحاقؑ اور ان کی اولاد کی طرف نازل کی گئیں تھیں اور جو موسیٰؑ عیسیٰؑ کو دیں گئیں اور دوسرے پیغمبروں کو دیں گئیں تھیں ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ تعالیٰ کے ہی فرمابردار ہیں یعنی مسلم ہیں۔ جو کوئی اسلام کے سوا اور دین اختیار کرنا چاہے گا۔اس کا وہ طریقہ ہرگز اُس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں حضرت ابراہیمؑ کا طریقہ بتایا جا رہا ہے کہ کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری والا دین یعنی اسلام چھوڑ کر کسی اور دین کی اطاعت کرنا چاہتے ہیں حالانکہ زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کر رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی سب کو پلٹنا ہے آپ ؐ کہہ دیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائیں اور قرآن پر ایمان لائیں اور جو دوسرے رسولوں کو کتابیں دیں گئیں ہم ان کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فرمابردار ہیں۔اس فرمابرداری کے سوا جو کوئی اور طریقہ اختیار کرے گا تو اس سے وہ طریقہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔اور آخرت میں وہ نقصان پانے والوں میں سے ہوگا

خواتین وحضرآت!

جس طرح رسول ﷺ نے کہا اور اسلام لائے ایمان لائے۔ہم نے بھی اسطرح کہنا ہے۔اسی طرح اسلام لانا ہے۔ایمان لانا ہے۔یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہے
آپ نے دیکھا کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری یعنی قرآن پاک کی اطاعت ہی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہے۔ان آیات میں مسلم بننے کا طریقہ سکھایا گیا ہے ۔اگر ہم بھی اس طرح اسلام لائے۔تو اس دین کو اللہ تعالیٰ قبول کریں گے۔اس دین اسلام کے علاوہ اللہ تعالیٰ کسی دین کو قبول نہیں کریں گے۔

خواتین وحضرات!

اب آپ کے سامنے جو آیات پیش کر رہی ہوں۔ان میں قیامت تک جو انسان بھی فرقہ بنائے گا۔اس کا رسول ﷺ سے کوئی تعلق نہ ہوگا یعنی اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے والے لوگوں سے رسول ﷺ کا تعلق ختم کر دیا ہے۔

سورہ انعام۔آیت 159۔پارہ 8

بیشک جنہوں نے اپنے دین میں فرقے بنالیے اور گروہ بن گئے آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

خواتین وحضرآت!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کا تعلق دین میں فرقے بنانے والوں سے ختم کر رہے ہیں کہ جنہوں نے اپنے دین میں فرقے بنالیے ہیں نبی ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔یعنی دین کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔پھر وہ ان کو خود بتائے گا کہ وہ کیا کر رہے تھے۔

خواتین وحضرآت!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نافرمانی کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے لوگوں سے رسول ؐ کا تعلق ختم کر دیا ہے کیا یہ لوگ فرقے بنانے والے خود کفر کر کے شرک کر کے مرتد ہو کر جن کا رسول ﷺ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہمیں کس اسلام یعنی کس کی فرمابرداری کی طرف بلاتے ہیں کاش کہ یہ خود فرمابردار ہوتے یعنی مسلم ہوتے

۔قرآن سے اسلام سیکھا ہوتا۔یعنی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ سے اسلام سیکھا ہوتا۔

دین اسلام کے علم کے بارے میں اختلاف کرنے والوں کا حساب جلد ہی ہونے والا ہے۔

سورہ آل عمران۔آیات 19 تا 20۔پارہ نمبر 3

اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اور ان لوگوں میں جنہیں کتاب دی گئی تھی۔علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا تو اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد تھی۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتا ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس کا جلد حساب لینے والا ہے پھر اگر آپؐ کے ساتھ یہ جھگڑا کریں تو آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں جھکا دیا ہے۔اور میرے اطاعت گزاروں نے بھی۔آپؐ کتاب والوں اور اُمیوں سے کہہ دیجیے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو اگر وہ اسلام لے آئیں تو انہوں نے ہدایت پالی اور اگر پھر جائیں تو بیشک آپؐ پر پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں رسول ﷺ کا خطاب ہے۔جو قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔رسول ﷺ اپنا دین سکھا رہے ہیں۔قرآن پاک کا علم آنے کے بعد کفر کرنا یعنی فرقے بنانے کی وجہ صرف لوگوں کی ضد بازی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے علم کو دین اسلام کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اسلام کہتے ہیں فرمابرداری کو یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہی دین ہے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے اور میری اطاعت کرنے والوں نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں جھکا دیا ہے۔ آپؐ دنیا بھر کے تمام لوگوں سے فرماتے ہیں۔جو کتاب والے ہوں یا بغیر کتاب والے ہوں یعنی ان پڑھ ہوں کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو۔کہ کیا تم بھی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بنتے ہو۔اگر وہ اسلام لے آئیں۔یعنی اگر وہ اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن گئے یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری اختیار کرلی۔تو انہوں نے بھی ہدایت پالی،اگر وہ پھر جائیں تو آپؐ پر پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔اسے کہتے ہیں اطیع اللہ واطیع الرسول ہم لوگوں نے قرآن پاک آنے کے بعد جو فرقے بنائے وہ صرف ضد کی وجہ سے بنائے ہیں۔اور اطیع اللہ اور اطیع الرسول کو قرآن پاک سے سمجھا ہی نہیں۔اور اپنے باپ دادا کے راستے کی اطاعت کر رہے ہیں۔ان آیات میں رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے وہ لوگ ہیں۔جو اسلام لانے والے ہیں۔اور جو فرقے بنانے والے ہیں ۔وہ اسلام سے پھر جانے والے لوگ ہیں۔

ان آیات میں رسول ﷺ نے اسلام لانے کا طریقہ سکھایا اور اپنے اطاعت گزراوں کے زریعے بھی دکھایا۔اب قیامت تک آنے والے رسول ﷺ کے اطاعت گزار اس طریقے پر اسلام لانے والے ہوں گے۔اور ہدایت پانے والے ہوں گے۔

جبکہ فرقوں کی اطاعت کرنے والے اسلام سے پھر جانے والے لوگ ہیں ایسے تمام لوگوں سے اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔

تو آپؐ پر پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

رسول ﷺ نے بھی ایک اللہ تعالیٰ کی فربرادری کی۔یہ رسول ﷺ کا دین ہے۔اور ان کے اطاعت گزاروں کا بھی دین ہے۔ جو رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام یعنی قرآن پاک کو قبول کرلیں گے۔وہ اسلام لانے والے ہوں گے۔

اگر ہم نے ایمان لانا ہے تو ان دو عورتوں کے ایمان کی مثال کو سمجھنا ہوگا

سورہ تحریم آیات 10 تا 12 پارہ 28

اللہ تعالیٰ کافروں کے لیے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے۔وہ دونوں ہمارے غلاموں میں سے دو نیک غلاموں کے نکاح میں تھیں۔مگر انہوں نے ان سے خیانت کی۔پھر اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہ آیا۔اور ان عورتوں کو حکم ہوا۔کہ تم دونوں دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

اسطرح اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کرتا ہے۔جب اُس نے کہا۔اے میرے رب میرے لیے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا دے۔اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچالے۔اور مجھے ان ظالموں لوگوں سے نجات دے دے اور دوسری مثال مریمؑ بنت عمران کی ہے۔جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔انہوں نے اپنے رب کی باتوں کی اور کتابوں کی تصدیق کی۔اور وہ فرمابردار تھیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ کافروں کی مثال دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے دو عورتوں کو منتخب کیا۔دونوں رسولوں کی بیویاں تھیں۔مگر یہ رفاقت اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں کے مقابلے کی وجہ سے ان کے کسی کام نہ آسکی۔اور دونوں جہنم میں جائیں گی۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کی باتوں کی نافرمان تھیں۔اور پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی نہ تھی۔یعنی کافر تھیں یعنی کسی بھی فرقے

سے تعلق تھا۔جبکہ رسول تو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا ہوتا ہے۔شوہر کے ساتھ یہی بد دیانتی تھی۔
اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو ایمان سمجھانے کے لیے فرعون کی بیوی اور حضرت مریمؑ کی مثال دی۔ایمان کا مطلب ہے۔اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سچ ماننا اور ان کی اطاعت کرنا۔ اوار پہلی کتابوں کی تصدیق کرنا۔حضرت آسیہ بھی ایمان والی تھی۔تورات کو سچ مانتی اور اس کی اطاعت کرنے والی تھی۔اور پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تصدیق کرنے والی تھی۔
اور حضرت مریم بھی ایمان والی تھی۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کلام انجیل کو سچ ماننے والی تھی۔اور اسکی اطاعت کرنے والی تھی۔اور پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی تھی۔اور وہ فرماں برداروں میں سے تھیں۔
اب جو لوگ قرآن پاک کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کرنے والے ہوں گے۔اور پہلی آنے والی کتابوں کی تصدیق کریں گے۔وہ ایمان والے ہوں گے۔ااور جو کسی فرقے پر ہوں گے۔وہ کافر ہوں گے۔

!

آخر یہ لوگ کون ہیں۔جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نہایت پیار سے بات کر رہے ہیں۔آج اس موضوع پر قرآن پاک سے احاطہ کریں گے۔تاکہ ہمیں پتہ چلے کہ یہ مرد اور عورتیں کیا اعمال کرتے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ ان کو اتنا پسند کرتے ہیں۔۔۔۔

سورہ توبہ آیات 71 تا 72 پارہ 10
اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی ہیں۔یہ لوگ نیکی کے کام کا حکم دیتے ہیں۔اور برائی سے روکتے ہیں۔اور نماز قائم کرتے ہیں۔اور زکواۃ دیتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔یہی لوگ ہیں جن پر بہت جلد رحم کیا جائے گا۔بے شک اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتیں دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور پاکیزہ مکانوں کا دائمی باغات کا جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور ان سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔
خواتین وحضرات!
آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اُن لوگوں کا زکر ہے۔جو مومن ہیں یعنی جو ایمان والے ہیں۔ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ولی ہیں یعنی دوست ہیں۔یہ لوگ نیکی کے کام کا حکم دیتے ہیں۔۔اور برائی سے روکتے ہیں۔اور نماز قائم کرتے ہیں۔اور زکواۃ دیتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔اور ان لوگوں پر بہت جلد رحم کیا جائے گا۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت غالب حکمت والا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو جنتیں دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور پاکیزہ مکانوں کا دائمی باغات کا اجن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔اور ان سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی رضا ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔
آپ نے دیکھا کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کے پاس سب کچھ تو ہوگا۔مگر سب سے بڑی چیز جو ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہوگی۔آج ہم مومنوں کے بارے میں ہی جانیں گے۔یعنی آج ہمارا یہی موضوع ہے۔ کہ یہ لوگ کون ہیں۔اور کیا کرتے ہیں۔

قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔

سورہ انبیاء آیات 45 پارہ 17
آپ ﷺ کہہ دو کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کر رہا ہوں۔اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔
خواتین وحضرات
آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کر رہا ہوں۔اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

سورہ نمل لآیات 79 تا 81 پارہ 20
بس اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں۔جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔اور نہ آپؐ اندھوں کو ہدایت دے کر کر گمراہی سے بچا سکتے ہیں۔آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں۔جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔بس وہی مسلم ہیں۔
خواتین وحضرات!
آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔جسے صرف ایمان والے سن کر مسلم یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن جاتے ہیں۔اور جو مسلم نہیں بنتے یعنی فرمابردار نہیں بنتے۔وہی اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔اور رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک سے ناآشنا ہیں۔اور ان پر رسول ﷺ کی آواز بے اثر ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں رسولﷺ کی پکار ہے۔ان کے جواب میں ایمان والوں کی پکار ہے۔جسے اللہ تعالیٰ قبول کرتے ہیں۔اور ایمان والوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ کی پکار ہے۔کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے اعمال ضائع نہیں کرتا چاہے وہ کوئی مرد ہو یا عورت۔

سورہ آل عمرآن آیات 193 تا 195 کا پہلا حصہ پارہ 4

ے ہمارے رب بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا۔جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا۔کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔تو ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں وفات دے۔

اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر۔جو تو نے اپنے رسولوں کے زریعے وعدہ کیا ہے۔اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی۔کہ بیشک میں تم میں سے کسی کرنے والے کا عمل مرد ہو یا عورت۔اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔تم سب ایک دوسرے سے ہو۔

خواتین وحضرات!

یہ پکار رسولﷺ کی ہے۔جو قیامت تک آنے والے لوگوں کو ایمان لانے کے لیے پکار رہے ہیں۔وہ فرماتے ہیں۔کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔اب جو لوگ رسولﷺ کی پکار پر ایمان لے آئیں گے۔تو وہ لوگ اس دعا کو مانگنے کے حقدار ہوں گے۔

ایمان لانے والے لوگوں کی پکار جسے اللہ تعالیٰ نے قبول کر لیا۔

اے ہمارے رب بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا۔جو ایمان کے لیے پکار رہا تھا۔کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔تو ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں وفات دے۔اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر۔جو تو نے اپنے رسولوں کے زریعے وعدہ کیا ہے۔اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی۔

اللہ تعالیٰ نے ان دعا مانگنے والوں کی دعا قبول کر لی اور جواب دیا۔

اللہ تعالیٰ کی پکار

کہ بیشک میں تم میں سے کسی کا عمل چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔تم سب ایک دوسرے سے ہو۔یعنی اللہ تعالیٰ کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔کہ عمل کرنے والا مرد ہے یا عورت۔کیونکہ تم سب ایک دوسرے سے پیدا ہوتے ہو۔

ہم جانتے ہیں کہ رسول کا مطلب اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا ہوتا ہے۔جیسے رسولﷺ قرآن پاک لائے۔اس قرآن پاک کے زریعے جو وعدے اللہ تعالیٰ کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں اپنے وعدے کہتا ہے۔اور جو فرقہ پرست قرآن پاک سے باہر ہم کو اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔وہ جھوٹ ہے۔اور وہ اللہ تعالیٰ کے وعدے نہیں ہیں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کا صرف ایک ہی پیغام اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔اور وہ قرآن پاک ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسولﷺ نے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے لیے پکارا اور ایمان والوں نے اللہ تعالیٰ کو پکارا۔اور دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے قبول کر لی۔آخر یہ ایمان کیا چیز ہے آج ہم اس کا جواب اور تفصیل جان لیں گے مگر اس سے پہلے ایمان پر چند سوال قرآن پاک سے دیکھیں گے۔تاکہ آپ جان لیں۔کہ ایمان کسی بھی انسان کے خیالات کا نام نہیں ہے۔پھر اسکے بعد جواب اور تفسیر دیکھیں گے۔

خواتین وحضرات!

ایمان کس چیز کا نام ہے ایمان سمجھانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے کن دو عورتوں کا انخاب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے رسولﷺ کو کس طرح ایمان سکھایا۔اللہ تعالیٰ نے ہماری ہدایت کیسے کی۔اور رسولﷺ نے ہماری ہدایت کیسے کی۔

ایک ایمان والا دوبارہ کافر کیسے بن سکتا ہے۔جسے قرآن پاک میں ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والا کہا جاتا ہے۔

کافر اور ایمان والے میں کیا فرق ہوتا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے سے الگ کر دیتے ہیں۔اور پھر ان کا ٹھکانہ بھی الگ ہوتا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ ایمان والا اپنی زمہ داری نبھاتا ہے۔ایمان والے وہ اعمال کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے اس کے ساتھ نہروں والی جنت کا وعدہ اللہ تعالیٰ کرتے ہیں۔جبکہ کافر یعنی نافرمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جہنم کا وعدہ ہے۔جس میں آگ ہوتی ہے۔

آئیں ایمان کے بارے قرآن پاک سے ہی سوال دیکھتے ہیں۔اور پھر قرآن پاک سے ہی ان کا جواب اور تفصیل دیکھیں گے۔کیونکہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد آپ کو ایمان کی مکمل سمجھ آجائے گی۔مگر ایمان کو سمجھنے سے پہلے ایمان کے بارے میں چند سوال ہوں گے۔تمام کے جوابات آپ کو اسی کتاب میں مل جائیں گے۔اسی لیے چند آیات کو دہرایا ہے۔کہ جب آپ اس کتاب کو ختم کریں۔تو ایمان ایک معمہ نہ ہو۔پہیلی نہ ہو۔بلکہ یہ معمہ اور پہیلی حل ہو جائے۔یاد رکھیں ایمان کوئی ایسی چیز نہیں۔جو خود بخود آکر آپ کی جھولی میں گر جائے گی بلکہ اس کو پہلے سمجھنا ہے۔اور پھر اسے حاصل کرنا ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔۔۔

سورہ المائدہ۔آیت 61۔ پارہ نمبر 6

جب وہ آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں۔تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔حالانکہ وہ کفر لئے ہوئے آئے تھے۔اور کفر لیے ہوئے ہی واپس گئے اور اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔جب وہ نبی ﷺ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ جیسے کفر لے کر آئے تھے۔ویسا ہی کفر لے کر واپس چلے گئے۔اس آیت سے ہمیں پتہ چلا۔کہ اپنے منہ سے ایمان ایمان کہنے سے کوئی ایمان والا نہیں بن جاتا۔اس کے لیے ہمیں کوئی خاص اپنی زمہ داری نبھانی پڑے گی۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم لوگ جنہیں ایمان کے مطلب کا بھی پتہ نہیں ۔وہ کیسے دعویٰ کرسکتے ہیں۔کہ وہ ایمان والے ہیں۔آج ہمارا یہی موضوع ہے۔

سورہ حجرات۔آیات 15 تا 18۔پارہ نمبر 26

یہ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ ﷺ کہہ دو۔کہ تم ایمان نہیں لائے۔لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں کے اندر داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو گے۔تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہ کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے بے شک ایمان والے تو وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ شک نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک کے لیے اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں یہی لوگ سچے ہیں آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنے دین سے آگاہ کرنا چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے یہ لوگ آپ ﷺ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے۔آپ کہہ دیجئے کہ اپنے اسلام لانے کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ یہ تو تم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری ہدایت کی۔اگر تم سچے ہو۔بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو تم کررہے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے دیہاتیوں سے کس طرح بات کی۔ہم وہی لوگ ہیں کہ قرآن پاک کے ہوتے ہوئے بھی ایمان سے باخبر نہیں ہیں اور دیہاتیوں کی طرح صرف اسلام لائے ہیں بلکہ اس سے بھی بدتر ہیں کہ ہم فرقوں کی اطاعت کررہے ہیں اور اسلام کو تو ابھی ہم نے پہچانا ہی نہیں۔اسلام کا مطلب بھی ہمیں نہیں آتا۔

اور ابھی تو ایمان ہمارے دلوں کے اندر داخل ہی نہیں ہوا اس لیے ہم ایک بے ایمان قوم ہیں۔

ان آیات میں قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے رسول ﷺ کا پیغام ہے۔

رسول ﷺ فرماتے ہیں۔کہ اپنے اسلام لانے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔بلکہ یہ تو تم پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری ہدایت کی اگر تم سچے ہو۔

آپ نے دیکھا کہ منہ سے کہہ دینے سے کوئی ایمان والا نہیں بن جاتا۔جب تک اس کے پاس ایمان کی ہدایت نہ ہو۔تمام فرقہ پرست اس طرح کا ایمان لاتے ہیں۔اور رسول ﷺ پر احسان کرتے ہیں۔آج ہمارا یہی موضوع ہے۔اور آج ہم ایسے لوگوں کو ہی جانیں گے۔

ہمیں زندگی میں آزمائش آئیں گی جن کے زریعے سچے اور جھوٹے ایمان والوں میں اللہ تعالیٰ فرق کرے گا۔کہ کیا ہم واقعی ایمان والے ہیں۔یا نہیں۔۔۔

سورہ عنکبوت آیات 2 تا 3 پارہ 21

کیا لوگوں نے خیال کرلیا ہے۔کہ ان کو صرف یہ کہنے سے چھوڑ دیا جائے گا۔کہ وہ ایمان لے آئے ہیں۔اور وہ آزمائیں نہ جائیں گے ۔اور بیشک ان سے پہلے جو لوگ تھے۔ہم نے ان کو آزمایا۔اللہ تعالیٰ ضرور ان لوگوں کو ظاہر کرکے رہے گا۔جو سچے ہیں۔اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں ہم جیسے لوگوں کا ہی ذکر ہے۔جو صرف منہ سے کہتے ہیں۔کہ وہ ایمان لے آئے ہیں۔منہ سے اس طرح کہہ دینے سے حق ادا نہیں ہوجاتا۔اس بات کے لیے ہماری آزمائش ہوکررہے گی۔اور سچوں اور جھوٹوں میں اللہ تعالیٰ فرق کرکے رہے گا۔باپ دادا کا راستہ چھوڑنا ہوگا۔جو مشکل کام ہوتا ہے۔جو اس کو چھوڑ کر واقعی ایمان لائے گا۔تو ان کی آزمائش ہوگی۔اللہ تعالیٰ اس فرق کو ظاہر کرکے رہے گا۔جو سچے ہیں۔اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔آج ہمارا یہی موضوع ہے۔اور آج ہم ایسے لوگوں کو ہی جانیں گے۔

کیا ہم ایمان والے ہیں۔ یا ایمان کا کفر کرنے والے ہیں

سورہ المائدہ آیت 5 آخری حصہ پارہ 6
اور جو کوئی ایمان کا کفر کرے۔ تو بے شک اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔ اور وہی آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔
خواتین وحضرات!
کیا ہم ایمان والے ہیں یا ایمان کا کفر کر لیا ہے۔ اور ہمارے اعمال ضائع ہوگئے ہیں۔ اور آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہیں۔ آج ہمارا یہی موضوع ہے۔ اور آج ہم ایسے لوگوں کو ہی جانیں گے۔

سورہ ص آیات 28 تا 29 پارہ 23
کیا ہم ایمان والوں کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو زمین میں فساد مچاتے ہیں۔ یا پرہیز گاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔ یہ ایک بابرکت کتاب ہے۔ جو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کی ہے۔ تاکہ لوگ اس کی آیات میں غور کریں اور عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔
خواتین وحضرات!
آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ کہ کیا ہم ایمان والوں کو فساد کرنے والے لوگوں کے برابر کر دیں گے۔ یا پرہیز گار لوگوں کو بدکار لوگوں کے برابر کر دیں گے۔ یہ قرآن پاک ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم آپؐ نے کی طرف نازل کی ہے۔ تاکہ لوگ اس کی آیات میں غور کریں۔ اور عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔
خواتین وحضرات!
ہم اللہ تعالیٰ کی آیات میں غور کریں گے۔ تاکہ ہم میں سے جو عقل مند لوگ ہیں ان کو نصیحت حاصل ہو۔

سورہ النسآء آیت 47 پارہ 5
اے کتاب والو! جو کتاب قرآن ہم نے نازل کیا ہے۔ جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ جو تمہارے پاس موجود ہیں۔ تو تم اس کتاب پر ایمان لے آؤ۔ اس وقت سے پہلے کہ ہم تمہارے چہرے بگاڑ کر تمہاری پشت یعنی پچھلی طرف پھیر دیں۔ یا ان پر اس طرح لعنت کر دیں جیسے اہل سبت والوں پر کی تھی۔ اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہے گا۔
خواتین وحضرات!
آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ تمام کتاب والوں سے کہہ رہے ہیں۔ کہ اس قرآن پاک پر ایمان لے آؤ۔ یعنی اس کو سچ مان لو اور اس کی اطاعت کرو۔ اس سے پہلے کہ تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے۔ جیسے سبت والے لوگوں پر آیا تھا۔ یا تمہارے چہرے بگاڑ کر پیچھے کی طرف پھیر دوں۔

سورہ النسآء آیت 170 پارہ 6
اے لوگو! تمہارے پاس رسول ﷺ تمھارے رب کی طرف سے سچ یعنی قرآن پاک لے کر آچکا ہے۔ بس اس پر ایمان لے آؤ۔ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم کفر کرو گے۔ تو بے شک زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اور وہ علم والا حکمت والا ہے۔
خواتین وحضرات!
آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ اے لوگو! تمہارے پاس رسول ﷺ تمھارے رب کی طرف سے سچ یعنی قرآن پاک لے کر آچکا ہے۔ بس اس پر ایمان لے آؤ۔ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم کفر کرو گے۔ تو بے شک زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اور وہ علم والا حکمت والا ہے۔
اس سچ پر ایمان لے آؤ۔ ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ ماننا اور اس کی اطاعت کرنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اگر تم کفر کرو گے۔ یعنی فرقے بناؤ گے تو بے شک زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اور وہ علم والا حکمت والا ہے۔
سورہ ہود 120 تا 123 پارہ 12
اور رسولوں کے قصوں میں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں۔ ان سے آپ کے دل کو ثابت قدم رکھتے ہیں۔ اور ان کے قصوں میں جو بات آپ تک پہنچتی ہے۔ وہ سچ ہے۔ اور ایمان لانے والوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔
اور کہہ دو اُن سے جو ایمان نہیں لاتے۔ کہ تم اپنے جگہ عمل کیے جاؤ۔ بے شک ہم اپنی جگہ عمل کیے جاتے ہیں۔ اور انتظار کرو بے شک ہم بھی انظار کرتے ہیں۔ اور زمین اور آسمانوں کے تمام غیب اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔ اور اسکی طرف سب کے سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ بس اسی کی غلامی کرو اور اسی پر بھروسہ کرو۔ اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں اس سے آپ کا رب بے خبر نہیں ہے۔
خواتین وحضرات!
آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں ہم سے پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور رسولوں کے قصوں میں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں۔ ان سے آپ کے دل کو ثابت قدم رکھتے ہیں۔اور ان کے قصوں میں جو بات آپ تک پہنچتی ہے۔وہ سچ ہے۔اور ایمان لانے والوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔
اللہ تعالیٰ کے خطاب کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔۔آپ ﷺ ان لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں جو ایمان لانے والے نہیں ہیں۔اور انہیں نصیحت بھی کر رہے ہیں۔
رسول ﷺ فرماتے ہیں ۔کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ۔بے شک ہم اپنی جگہ عمل کیے جاتے ہیں۔اور انتظار کرو بے شک ہم بھی انظار کرتے ہیں۔اور زمین اور آسمانوں کے تمام غیب اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔اور اسکی طرف سب کے سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔بس اسی کی غلامی کرو اور اسی پر بھروسہ کرو۔اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں اس سے آپ کا رب بے خبر نہیں ہے۔

سورہ حدید آیت 19 پارہ 27
اور جو لوگ اللہ تعالیٰ سے اور اسکے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔اُن کے لیے اجر ہے اور اُن کے لیے روشنی ہے۔اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔
خواتین وحضرات
آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں روشنی کا ذکر بھی ہے۔روشنی قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔جنہوں نے قرآن پاک کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں گے۔یعنی جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنے رسولوں کو ماننے کا حکم دیا ہوگا۔ویسے مانا ہوگا تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق اور شہید یعنی گواہ کا درجہ رکھتے ہونگے۔۔
اور جنہوں کفر کیا ہوگا یعنی فرقے بنائے ہوں گے۔اور اپنی من پسند مرضی کی ہوگی وہ اللہ کی آیات جھٹلانے والے ہیں اور دوزخی ہیں۔البتہ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی ہدایات میں رسولوں کو مانا ہوگا۔ان کی تعظیم وتکریم کی ہوگی۔وہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔اور چونکہ انہوں نے قرآن پاک کے مطابق مانا ہوگا۔قرآن پاک کا ایک صفاتی نام روشنی ہے۔اس لیے قیامت والے دن وہ قرآن پاک کی روشنی میں ہونگے۔اور ان کو اللہ تعالیٰ اجر بھی دیں گے۔ااور جنہوں نے قرآن پاک کو جھٹلایا ہوگا۔وہی دوزخی ہیں

۔ان آیات میں ایمان لانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

سورہ البقرہ آیت 285 پارہ 3
رسول ﷺ اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کیا گیا۔اور تمام ایمان والے بھی۔ہر ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر۔اور رسولوں پر ایمان لائے۔اور اس کے رسولوں میں کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے۔اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کر لی۔اور ہم تیری بخشش چاہتے ہیں۔اے ہمارے رب اور تیری طرف لوٹ کر آنا ہے۔
خواتین وحضرات
آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ رسولوں پر ایمان لانے کا طریقہ بتا رہے ہیں۔اس طریقے سے سول ﷺ بھی ایمان لائے اور تمام ایمان والے لوگ بھی۔ایمان لانے کا طریقہ نوٹ کریں۔کہیں کہ ہم قرآن پاک پر ایمان لائے اس کے فرشتوں پر کتابوں پر اور تمام رسولوں پر ایمان لائے۔رسولوں پر ایمان لانے کا یہ طریقہ ہے۔کہ ہم اللہ تعالیٰ کے کسی رسول میں فرق نہ کریں۔اس بات کو سنیں اور کہیں کہ ہم نے اس کی اطاعت کی۔اس طرح ہم ایمان والے بن جائیں گے۔
اور ہمارے فرقے والے ہمیں صرف یہ سکھاتے ہیں۔کہ ہمارے رسول سب سے اعلیٰ ہیں اور سب رسول انسے نیچا درجہ رکھتے ہیں۔اور نہ جانے کیا کیا کہانیاں سناتے ہیں۔یہ ایمان نہیں ہے بلکہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے آپ نے اس کو غور سے سننا سمجھنا ہے اور اس کی اطاعت کرنی ہے۔پھر آپ ایمان والے بنیں گے۔

احاطہ کتاب

خواتین وحضرات

اس کتاب میں میں نے ایمان لانے کا مختصر طریقہ بیان کیا ہے۔آپ قرآن پاک میں اس طریقے کو بار بار دیکھیں گے۔

نماز اور حج

تمہید

خواتین وحضرات

میں اپنی تمہید میں چند آیات بیان کر رہی ہوں۔۔ پھر اپنے اصل موضوع کی طرف چلتے ہیں۔
قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔۔۔۔۔

سورہ انبیاء آیات 45 پارہ 17
آپ ﷺ کہہ دو کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کر رہا ہوں۔اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ بے شک میں تمھیں وحی کے زریعے خبردار کر رہا ہوں۔اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب انہیں خبردار کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

لوگ اپنے فرقوں میں اس طرح مست ہو چکے ہیں اور اپنے اپنے اماموں کی دی ہوئی کتابوں کو لے کر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔حالانکہ رسول ﷺ نے جس وحی کے زریعے انہیں خبردار کیا تھا۔اس سے فرقہ پرستوں نے بہروں والا طریقہ اختیار کر رکھا ہے۔اور وہ قرآن پاک کو سنتے ہی نہیں۔اسی طرح جب کسی بہرے کو خبردار کیا جائے تو اسے کیا پتہ چلے گا۔کہ اُس سے کس کے بارے میں بات ہو رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ سے فرمایا کہ اس قرآن پاک کے زریعے جہاد کریں بہت بڑا جہاد

خواتین وحضرات

جب تک دنیا موجود ہے۔قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔ رسول ﷺ اس قرآن پاک کے زریعے دنیا کے تمام فرقوں سے جہاد کرتے رہیں گے۔۔۔۔۔اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے بھی اس قرآن پاک کے زریعے جہاد کرتے رہیں گے۔

سورہ فرقان آیت 53 پارہ 19
آپ ﷺ کافروں یعنی نافرمانوں کی اطاعت نہ کریں اور اس قرآن پاک کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرما رہے ہیں۔آپ ﷺ کافروں یعنی نافرمانوں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے اس قرآن پاک کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔

خواتین وحضرات!

اس آیت کے مطابق رسول ﷺ کا لایا ہوا قرآن پاک قیامت تک آنے والے دنیا کے تمام فرقہ پرستوں سے جہاد کرتا رہے گا۔انشاءاللہ ۔

قرآن پاک ایک فیصلہ کرنے والی کتاب ہے۔اللہ تعالیٰ نے یہ حکم صرف قرآن پاک کے بارے میں دیا ہے۔۔۔۔کسی فرقے کے امام کی دی ہوئی حدیث کی کتاب کے بارے میں یہ حکم نہیں ہے۔۔۔۔۔

سورہ طارق آیات 13 تا 14 پارہ 30

بے شک یہ قرآن ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے۔اور یہ کوئی ہنسی یعنی مذاق نہیں ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ سنا کہ قرآن پاک فیصلے کرنے والا اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔اور اس میں کوئی ہنسی کی بات نہیں ہے۔یعنی اس میں کوئی مذاق نہیں ہے۔

قرآن پاک کے نافرمان ہلاک ہوں گے۔اللہ تعالیٰ نے یہ حکم صرف قرآن پاک کے بارے میں دیا ہے۔۔۔۔کسی فرقے کے امام کے کی دی ہوئی حدیث کی کتاب کے بارے میں یہ حکم نہیں ہے۔۔۔۔۔

سورہ احقاف۔آیت 35 کا آخری حصہ۔پارہ 26

اس (پیغام یعنی قرآن پاک) کو پہنچا دیجیے اب وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہوں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو قرآن پاک کے پیغام کو پہنچانے کا حکم دے رہے ہیں اب وہی لوگ ہلاک ہوں گے جو قرآن پاک کے نافرمان ہوں گے یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کے نافرمان ہوں گے۔

ہر امت کا ایک رہنما ہوتا ہے۔اور ہمارے ہادی صرف رسول ﷺ ہیں ۔ہمارے ہادی ہرگز نام نہاد امام ہزاروں راوی اور تابع تابعین نہیں ہیں۔۔۔

رسول ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔

سورہ رعد آیت 6 پارہ 13

اور وہ لوگ جو کافر ہیں۔کہتے ہیں۔کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا۔آپ ﷺ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں۔اور ہر قوم کیلیے ایک ہادی ہوتا ہے۔یعنی ہدایت دینے والا ہوتا ہے۔یعنی رہنما ہوتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہر قوم کا ایک ہادی ہوتا ہے۔اور رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں کے ہادی ہیں۔یعنی ہدایت دینے والے ہیں۔یعنی قرآن پاک ۔

یاد رہے کہ ہر امت کا ایک ہادی یعنی رہنما ہوتا ہے۔اور ہمارے ہادی صرف رسول ﷺ ہیں ۔ہمارے ہادی ہرگز نام نہاد امام ہزاروں راوی اور تابع تابعین نہیں ہیں۔۔۔

رسول ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔

یاد رہے کہ ہم نے اپنا رہنما رسول ﷺ کو ماننا ہے۔ان کے علاوہ کسی اور کو نہیں۔

خواتین وحضرات!

نماز اور حج

آپ اپنے فرقے کی سکھائی ہوئی نماز پڑھتے ہیں۔۔۔یا اللہ تعالیٰ کی سکھائی ہوئی نماز۔۔۔۔۔

اگر آپ اپنے فرقے کی بتائی گئی نماز پڑھتے ہیں۔تو آج میں تمام فرقوں کی نماز کے خلاف قرآن پاک کے زریعے جہاد کروں گی۔انشاءاللہ

خواتین وحضرات

آج ہم نے قرآن پاک کا علم حاصل کرنے کے بعد رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے رسول ﷺ کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے ان تمام فرقوں سے قرآن پاک کے زریعے جہاد کریں گے۔جنہوں نے قرآن پاک کو اپنی فرقے کی کتابوں کے نیچے دبا کر رکھا ہوا ہے۔ اور ہر فرقے نے اپنے نام نہاد امام کی دی ہوئی احادیث اور فقہ اور فتوؤں کی کتابوں کو قرآن پاک پر حاکم بنا رکھا ہے۔ اور یہی وہ لوگ ہیں۔جو قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کے سکھائے ہوئے طریقے پر نماز نہیں پڑھتے۔یعنی اس پیغام کو نہیں مانتے۔جو رسول ﷺ لائے ہیں۔بلکہ اپنے فرقے کے بتائے ہوئے طریقے پر نماز پڑھتے ہیں۔میں اس کے لیے مثال دینا چاہوں گی۔۔۔کہ اگر آپ شعیہ ہیں اور شیعیہ فرقے کے طریقے پر نماز پڑھتے ہیں۔تو بریلوی فرقہ کبھی آپ کے پیچھے نماز نہیں پڑھے گا۔کیونکہ وہ آپ کو کافر سمجھتا ہے۔اس کو اُلٹا کر دیا جائے۔یعنی شعیہ کبھی بریلوی کے پیچھے بھی نماز نہیں پڑھے گا کیونکہ وہ بھی بریلویوں کو کافر سمجھتا ہے۔یہی حال تمام فرقوں کا ہے۔۔۔اب دُکھ کی بات یہ ہے کہ تمام فرقے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے پر نماز نہیں پڑھتے۔تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک کافر ہوئے۔تو میرا سوال ہے کہ جب تمام فرقے ایک دوسرے کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے اور یہ ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں۔تو کیا ان تمام کافروں کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول کرلے گا۔چاہے یہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی نماز نہ بھی پڑھتے ہوں۔۔کیونکہ تمام فرقے اللہ تعالیٰ کی سکھائی ہوئی نماز نہیں پڑھتے۔یعنی وہ پیغام جو خالص رسول ﷺ لائے تھے۔ اس کے مطابق نماز نہیں پڑھتے۔۔کیا اس نماز کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ قبول کرلیں گے۔۔۔۔۔

خواتین وحضرات

یاد رہے کہ آپ کو جو ہر محلے میں چار مسجدیں نظر آرہی ہیں۔یہ مختلف فرقوں کی ہیں۔ہر مسجد میں ایک امام ہوتا ہے۔جو اپنے فرقے کا ڈگری ہولڈر رہوتا ہے ان کے نزدیک یہ عالم ہوتا ہے۔جس کے پاس اپنے فرقے کے نام نہاد اامام کی تعلیمات ہوتی ہیں۔ اس طرح ہر مسجد میں ایک امام یعنی مولوی ہوتا ہے ۔قرآن پاک کی کسی ایک ایت میں نہیں ہے۔کہ ہر فرقے کا امام مختلف ہوگا یعنی وہ مولوی نماز پڑھائے گا۔جو کسی مدرسے سے کسی فرقے میں ترینڈ شدہ ہو۔اور دوسرا ٹرینڈ شدہ مولوی اس کو نہیں مانے گا۔۔۔۔۔۔اس طرح ہر فرقے کی نماز باطل ہے۔ ۔۔جو کسی فرقے کے مولوی کے پیچھے پڑھی جاتی ہے۔۔۔

خواتین وحضرات

یہ تمام مولوی قرآن پاک کے دشمن ہوتے ہیں۔یعنی قرآن پاک سے منافقی کرتے ہیں۔آپ کہیں بھی قرآن پاک کی عظمت پر بات کریں یا لوگوں کو قرآن پاک کی طرف بلائیں۔تو فرقہ پرست جو کسی فرقے کے ٹرینڈ شدہ ہوتے ہیں۔وہ آپ کو یہ کہتے ملیں گے کہ یہ حدیث کو نہیں مانتے تو یہ مرتد ہے۔اور مرتد کی سزا موت ہے۔ یعنی اس کو دنیا سے گم کردیا جائے۔تا کہ اس کے کسی سوال کا جواب نہ دینا پڑے۔اور وہ اپنی من مانیاں کرتے رہیں۔۔ یعنی آپ کہیں بھی اکیلے قرآن پاک کی تبلیغ نہیں کرسکتے۔یعنی پاکستان میں کوئی ایک مسجد بھی ایسی نہیں۔ایک مدرسہ بھی ایسا نہیں۔جہاں ُقرآن پاک کی خالص تعلیمات دستیاب ہوں۔۔۔آپ اکیلے قرآن پاک کی تعلیمات کے بارے میں بات نہیں کرسکیں۔یعنی آپ یہ نہیں کہہ سکتے۔کہ اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مظبوطی سے تھام لو۔یا آپ اس طرح نہیں کہہ سکتے۔کہ ذٰلک الکتٰبُ لا ریب فیہ۔۔۔ھدً للمتقین۔۔۔ترجمہ یعنی یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔اس میں کوئی شک والی بات نہیں ہے۔اس میں پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے۔۔تو فرقہ پرست کہے گا وہ تو ٹھیک ہے۔ہم قرآن پاک کو مانتے ہیں۔مگر قرآن پاک بہت مشکل ہے۔اس کی تشریح کے لیے احادیث کا سہارا لیں گے۔۔جبکہ اللہ تعالیٰ نے سورہ قمر میں چار مرتبہ فرمایا ہے۔کہ ہم نے قرآن پاک کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔کوئی ہے اس سے نصیحت حاصل کرنے والا۔۔ حقیقت تو یہ ہے کہ مولوی اس حکم کو نہیں مانتے۔۔

اگر فرقہ پرست لوگوں سے کہا جائے۔کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے قرآن پاک کو تفصیل سے بنایا ہے۔تو ٹرینڈ شدہ مولوی کہتے ہیں کہ قرآن پاک میں نماز دکھاؤ حج دکھاؤ۔ تو آج میں آپ کو قرآن پاک سے وہ آیات دکھا رہی ہوں۔جن کو دیکھ کر ہر وہ انسان ضرور سوچے گا۔ جو ایمان پر مرنا چاہتا ہو اور جس نے اللہ تعالیٰ کو جان دینی ہو۔اور وہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا بھی خواہشمند ہو۔وہ انسان ضرور سوچے گا کہ میں تو آج تک غلط نماز پڑھتا رہا۔

خواتین وحضرات

نماز اور حج وہ عبادت ہے۔ جو رسول ﷺ سے پہلے بھی لوگ آدا کرتے رہے۔۔۔اور دونوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے اس کے طریقے کو سکھایا ہوا ہے۔
سورہ البقرہ ایت نمبر 238 پارہ نمبر 2
نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی. اللہ تعالی کے لیے عاجزی سے کھڑے رہو. پھر اگر تم کو خوف ہو تم پیدل یا سواری پر ہو.. پھر جب تمھیں امن ہو جائے... اللہ تعالی کو ایسے یاد کرو. جیسا کہ اس نے تمھیں سکھایا ہے. جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔۔
خواتین و حضرات
آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی نماز کے بارے میں فرماتے ہیں نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی..
اللہ تعالی کے لیے عاجزی سے کھڑے رہو. پھر اگر تم کو خوف ہو تو پیدل یا سواری پر.. پھر جب تمھیں امن ہو جائے... تو اللہ تعالی کو ایسے یاد کرو. جیسا کہ اس نے تمھیں سکھایا ہے. جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔۔
خواتین و حضرات
اللہ تعالی کو ایسے یاد کرو جیسا کہ اس نے تمھیں سکھایا ہے...
خواتین و حضرات
ایمانداری سے بتائیں کہ کیا آپ اس طرح نماز آدا کرتے ہیں۔اللہ تعالی کو یاد کرتے ہیں جس طرح اللہ تعالی نے آپ کو سکھایا ہے. جبکہ آپ اس طرح اللہ تعالی کو یاد کرتے ہیں جس طرح آپ کے فرقے نے آپ کو سکھایا ہے.۔۔
خواتین و حضرات
یقیناً آپ نہیں جانتے کہ اللہ تعالی نے اپ کو کس طرح سکھایا ہے..
کیا آپ اس طرح نماز پڑھتے ہیں۔جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں آپ کو حکم دیا ہے۔
جب آپ کے پاس قرآن پاک کا علم آجائے گا تو یقیناً اپ جان لیں گے کہ اللہ تعالی نے نماز کس طرح سکھائی ہے۔اللہ تعالی نے اپنا ذکر کیسے سکھایا ہے۔۔۔۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور اپنے رب کی یاد کے لیے نماز قائم کرو۔۔۔
سورۃ طٰہٰ — آیت نمبر 14
ترجمہ:
''بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری بندگی کرو۔اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔''
خواتین و حضرات
اپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں'' بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری بندگی کرو۔اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔''
اپ نے دیکھا کہ نماز اللہ تعالی کو یاد کرنے کا ایک زریعہ ہے۔۔۔

اس ایت میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔کہ زمین اور آسمانوں میں ہر کوئی اپنی نماز اور تسبیح جانتا ہے۔

کیا انسان اپنی نماز اور تسبیح جانتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔میرا سوال ہے۔کہ آپ نے احادیث کی کتابو ں سے نماز سیکھی ہے۔یا لوگوں یا ماں باپ کو دیکھ کر۔آپ کا جواب ہوگا اپنے والدین یا کسی اور کو دیکھ کر یعنی مسجد میں دیکھ کر۔جی بلکل۔۔۔۔یاد رہے کہ نماز رسول ﷺ سے پہلے تمام انبیاء آدا کرتے رہے۔اور اس طرح نماز اور حج ہمیں تواتر سے ملی ہے۔جیسے ہم لوگ آدا کر رہے ہیں۔ایسے ہی ہم سے پہلے لوگ آدا کرتے رہے۔۔۔۔۔
خواتین حضرات
آج میں نے اپنے بیان کے لیے جس ایت کا انتخاب کیا ہے اس ایت میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا ہے کہ زمین و اسمانوں کی تمام مخلوق اور جتنے پرندے ہیں وہ اپنی نماز جانتے ہیں اور اپنی تسبیح جانتے ہیں۔
سورہ نور ایت نمبر 41 پارہ نمبر 18
اپ نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی اسمانوں میں اور زمین میں ہے. اور پر کھولے ہوئے پرندے بھی سب اللہ تعالی کی تسبیح کرتے ہیں . ہر ایک اپنی نماز اور تسبیح جانتا ہے. اللہ تعالی علم رکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں.۔۔۔
خواتین و حضرات
اپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ زمین اور اسمانوں میں جو بھی ہے. ان کو اللہ تعالی نے نماز سکھا دی ہے اور ان کو تسبیح کرنے کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے. تمام فرقے والے وہ واحد مخلوق ہے. جو کہتے ہیں ۔کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں نماز نہیں سکھائی۔۔جو صرف اپنے فرقے کی نماز کو درست سمجھتے ہیں اور کسی دوسرے فرقے والے کی مسجد میں نماز بھی نہیں پڑھتے اگر وہ کبھی چلے بھی جائیں تو وہ انہیں وہاں سے دھکے دے کر نکال دیتے ہیں۔یہ واحد مخلوق ہے جن کو اللہ تعالی نے قرآن پاک میں جو نماز سکھائی ہے وہ اس کو نہیں پڑھتے بلکہ اپنے اپنے فرقوں کی نماز پڑھتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اپنے فرقے کی نماز پڑھیں گے . حالانکہ اللہ تعالی نے انسانوں سمیت چرند پرند

کو بھی نماز سکھا دی ہے. لوگ جو کچھ کر رہے ہیں . اللہ تعالیٰ کو سب علم ہے
خواتین و حضرات
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ زمین و آسمانوں میں جو کوئی بھی ہے۔۔۔یاد رہے کہ چرند پرند کے علاوہ زمین اور آسمانوں میں میں اور آپ بھی شامل ہیں۔

نماز۔۔۔۔۔۔۔۔۔پوسٹ نمبر 1

خواتین حضرات
آج میں قران پاک سے جو نماز پیش کر رہی ہوں۔اور آیات دکھا رہی ہوں۔اس ایت سے تمام فرقوں کی وہ تمام نماز باطل ہو جاتی ہیں۔جو کسی امام کے پیچھے پڑھتے ہیں۔پورے قرآن پاک میں کہیں اللہ تعالی نے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیا۔اس طرح جو ان کا امام اونچی اواز میں پڑھتا ہے اور مقتدی صرف جانوروں کی طرح آواز سنتے ہیں۔اور دوسرا یہ کہ جب وہ خود نماز پڑھتے ہیں۔یعنی سنت پڑھتے ہیں۔تو بالکل ہی دل میں پڑھتے ہیں۔اور جب کہ قران پاک میں اللہ تعالی نے نماز پڑھنے کا جو طریقہ بیان کیا ہے اس میں یہ اصول بیان کیا ہے کہ نہ اونچی اواز میں پڑھنی ہے نہ اتنی نیچے یعنی دل میں نہیں پڑھنا ہے بلکہ اتنی اواز جو کہ بندے کے کانوں تک کو سنائی دے۔یعنی جو درمیانی سی ہو۔جو بندے تک یعنی کہ اس کے خود کو کانوں کو سنائی دے۔
اس ایت سے روایات پرستوں یعنی فرقہ پرستوں کی وہ تمام نمازیں باطل ہو جاتی ہیں جو ان کا امام اونچی اواز میں پڑھتا ہے اور مقتدی خاموشی سے صرف آواز سنتے ہیں اور اسی طرح جب لوگ اکیلے سنتیں وغیرہ خود پڑھتے ہیں تو بالکل ہی دل میں پڑھتے ہیں۔اس طرح فرقہ پرست اللہ تعالی کے بتائے ہوئے طریقہ سے مرتد ہو چکے ہیں اور اللہ تعالی کے حکم کے مقابلے میں اپنے امام کی بتائی گئی ہدایات میں نماز پڑھتے ہیں۔
جب کہ قران پاک میں اللہ تعالی نے نماز پڑھنے کا جو طریقہ بیان کیا ہے اس میں یہ ہے کہ نہ اونچی اواز میں پڑھنی ہے انہ دل میں پڑھنا ہے بلکہ اتنی اواز جو درمیانی سی ہو۔

ہم نے نماز میں صرف اللہ تعالیٰ کو کیسے پکارنا ہے۔۔اُونچا پکارنا ہے۔یا دبی آواز میں۔۔۔۔۔

Surat No 17: سورۃ بنی اسرائیل- Ayat No 110
آپ ﷺ کہہ دو کہ اللہ کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو تمام اچھے نام اسی کے ہیں نہ تو تو اپنی نماز بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ بلکہ اس کے درمیان کا راستہ تلاش کر لے۔
خواتین و حضرات
آپ اللہ تعالیٰ کا حکم دیکھ رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ نے اونچی آواز میں بھی پڑھنے سے منع کر دیا۔ااور دل میں بھی پڑھنے سے منع کر دیا۔بلکہ فرمایا کہ درمیانی آواز سے پڑھو۔۔
خواتین و حضرات
اس ایت سے تمام فرقوں کی وہ تمام نمازیں باطل ہو جاتی ہیں۔جو کسی امام کے پیچھے پڑھتے ہیں۔پورے قرآن پاک میں کہیں اللہ تعالی نے امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیا۔اس طرح جو ان کا امام اونچی اواز میں پڑھتا ہے اور مقتدی صرف جانوروں کی طرح آواز سنتے ہیں۔اور دوسرا یہ کہ جب وہ خود نماز پڑھتے ہیں۔یعنی سنت پڑھتے ہیں۔۔تو بالکل ہی دل میں پڑھتے ہیں۔اور جب کہ قران پاک میں اللہ تعالی نے نماز پڑھنے کا جو طریقہ بیان کیا ہے اس میں یہ اصول بیان کیا ہے کہ نہ اونچی اواز میں پڑھنی ہے نہ اتنی نیچے یعنی دل میں نہیں پڑھنا ہے بلکہ اتنی اواز جو کہ بندے کے کانوں تک کو سنائی دے۔یعنی جو درمیانی سی ہو۔جو بندے تک یعنی کہ اس کے خود کو کانوں کو سنائی دے۔
اس ایت سے روایات پرستوں یعنی فرقہ پرستوں کی وہ تمام نمازیں باطل ہو جاتی ہیں جو ان کا امام اونچی اواز میں پڑھتا ہے اور مقتدی خاموشی سے صرف آواز سنتے ہیں اور اسی طرح جب لوگ اکیلے سنتیں وغیرہ خود پڑھتے ہیں تو بالکل ہی دل میں پڑھتے ہیں۔اس طرح فرقہ پرست اللہ تعالی کے بتائے ہوئے طریقہ سے مرتد ہو چکے ہیں اور اللہ تعالی کے حکم کے مقابلے میں اپنے امام کی بتائی گئی ہدایات میں نماز پڑھتے ہیں۔
جب کہ قران پاک میں اللہ تعالی نے نماز پڑھنے کا جو طریقہ بیان کیا ہے اس میں یہ ہے کہ نہ اونچی اواز میں پڑھنی ہے۔نہ دل میں پڑھنا ہے بلکہ اتنی اواز جو درمیانی سی ہو۔
اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے کسی نام سے پکارو۔یعنی اللہ تعالیٰ کو اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں۔کہ آپ اللہ تعالیٰ کو نماز میں اللہ کے نام سے پکاریں یا رحمان کہہ کر۔یعنی اللہ تعالیٰ کے کسی بھی صفاتی نام سے پکار سکتے ہیں۔۔۔

Surat No 7: سورۃ الأعراف- Ayat No 205
اور اپنے رب کی یاد کیا کرو۔اپنے دل میں عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ اور زور کی آواز کی نسبت کم آواز کے ساتھ صبح اور شام اور غافلوں میں سے نہیں ہونا۔۔۔
بے شک وہ یعنی فرشتے جو آپ کے رب کے پاس ہے وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

نماز . ...۔پوسٹ نمبر2

خواتین حضرات

آج میں قران پاک سے جونماز پیش کرر ہی ہوں ۔اورآیات دکھارہی ہوں ۔وہ نماز قصر ہے ۔جو جنگ کی حالت میں بھی معاف نہیں ہے ۔اور سفر کے دوران بھی معاف نہیں ہے ۔سوائے اس کے کہ آپ کو دشمن سے خوف ہو ۔یہ نماز کم ہوجائے گی اسے قصر نماز کہتے ہیں ۔۔۔قصر نماز یعنی وہ نماز جو خوف کی حالت میں اللہ تعالی نے کم کردی مگر راستے میں بھی اپ نے سواری کے اوپر سجدہ رکوع کیے بغیر ہی چلتے چلتے ادا کردینی ہے۔ یہ بھی دشمن سے خوف کی صورت میں ہے ۔۔۔دوسری قصر نماز یعنی وہ نماز جو جنگ کی حالت میں ادا کی گئی ہے یعنی وہ نماز ہے ۔جو کم کردی گئی ہے ۔یعنی جو آدھی کی گئی ہے ۔اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سجدے یا ایک رکعت کی صورت میں ادا کی گئی ہے ۔اس طرح اگر غور کریں اگر قصر نماز ایک سجدہ یا رکعت ہے ۔تو مکمل نماز دوسجدے یا دو رکعت ہوں گئے ۔اگر پھر غور کریں تو پتہ چلتاہے کہ پوری نماز دوسجدے ہے ۔یہ نماز فطرت کے عین مطابق ہے ۔اورطبیعت پر گراں بھی نہیں ۔کجا کہ عشاء کی سترہ رکعت نماز اور رمضان میں بیس رکعات تراویح ۔۔یہ بنتی ہے ۔سینتیس رکعت یہ غیر فطری نماز ہے ۔اس غیر فطری نماز نے اکثریت کو نماز سے دور کردیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمام فرقوں نے جو قصر نماز ایجاد کی ہے ۔۔۔اس کا جنگ یا خوف سے کوئی لینا دینا نہیں ہے ۔یعنی جس مقصد کے لیے اللہ تعالی نے قصر نماز کا حکم دیا تھا ۔اس کا فرقہ پرستوں کے ہاں کہیں نام و نشان بھی نہیں ہے ۔۔بلکہ اس کا تعلق نزدیک اوردور کے سفر کے ساتھ ہے ۔۔۔۔۔۔اوراس پر تمام فرقوں کا اجماع ہے ۔اگر میں لاہور سے اسلام اباد جاتی ہوں ۔اورمیراارادہ اگر پندرہ دن سے کم قیام کا ہوگا ۔تو اس دوران اپنے فرقے کی بتائی ہوئی طریقے پر سفری نماز پڑھوں گی ۔پندرہ دن ختم ہونے کے بعد واپسی کا اردہ تھا مگر کوئی ضرووی کام پڑ گیا پھر مزید پندرہ دن رہنا پڑ گیا ۔تو مزید پندرہ دن بھی سفری نماز پڑھنا ہوگی ۔چاہے اس طرح سال گزر جائے ۔سفری نماز ہی پڑھنا پڑے گی ۔کیونکہ نیت پندرہ دن سے کم کی تھی مگر مجبوری کی بناء پر رہنا پڑرہا ہے ۔۔۔یہ دلیل ہے ۔مولویوں کے اماموں کی ۔۔۔۔۔

خواتین وحضرات

ائیں اب فرقہ پرستوں کی نماز پر نظر دوڑاتے ہیں جس کو وہ قصر نماز کہتے ہیں ۔فرقہ پرستوں نے اللہ تعالی کے مقابلے میں قصر نماز سفر کیلیے بنالی ہے کہ اگر کوئی انسان کہیں دور سفر پہ جاتا ہے اوراگر وہ 15 دن سے وہاں کم رہے گا تو وہ پھر وہاں مسلسل قصر نماز پڑھے گا۔

بریلوی فرقہ پرستوں کی نماز قصر کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ وہاں سنت نماز پوری کی پوری پڑھی جائے گی ۔صرف فرض نماز اگر چار رکعت ہے تو وہ ادھی کر کے دو رکعت کردی جائے گی ۔یعنی فرقہ پرستوں کی ظہر کی نماز کچھ یوں ہے یعنی اگر ظہر کے چار فرض ہیں تو وہ دو فرض پڑھیں گے ۔چار سنت پورے پڑھیں گے اور دو سنت پوری پڑھیں گے ۔قصر نماز میں فرقہ پرستوں کی کمی صرف یہ ہوگی کہ وہ چار فرض میں سے دو فرض کی کٹوتی کریں گے یعنی صرف دو فرض ادا کریں گے ۔باقی چار سنت اور دو سنت میں کٹوتی نہیں ہوگی وہ مکمل پڑھیں گے اس میں کوئی قصر نہیں ہے ۔یہ ہے فرقہ پرستوں کی قصر نماز جو انہوں نے خود سے بنالی ہے ۔یعنی ان کے اماموں کا تحفہ ہے کیا یہ نماز جنگ کے دوران خوف کی حالت میں پڑھی جاسکتی ہے ۔توان کی قصر نماز یعنی ان کے اماموں کی اور اللہ تعالی کی بتائی گئی نماز بالکل متضاد ہے ۔اگر اپ غور کریں ۔تو اللہ تعالی کی نماز جو کہ مکمل نماز دو رکعت پر مشتمل ہے وہ ایک فطری نماز ہے جبکہ فرقہ پرستوں کی نماز ہے جو عموما مسجد میں پڑھائی جاتی ہے ۔وہ چار فرض چار سنت دو سنت یعنی کہ ایک غیر فطری نماز ۔اسی طرح اگر فرض نماز دو رکعت ہے ۔تو پھر اس میں فرقہ پرست کٹوتی نہیں کرتے ۔پھر فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو رکعت ہی پڑھیں گے ۔۔۔اوراگر مغرب کی تین فرض ہیں ۔تو فرقہ پرست تین ہی پڑھ لیں گے ۔کیونکہ تین رکعت تو آدھی نہیں ہوسکتی ۔۔۔جبکہ اس کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ٹوٹل نماز دوسجدے یا دو رکعات ہے ۔اور قصر نماز دشمن سے شدید خوف کی صورت میں ایک سجدہ ۔یا ایک رکعت ۔۔۔اس طرح اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نماز انسانی فطرت کے عین مطابق ہے ۔

Ayat No 101-سورۃ النساء :Surat No 4۔

ترجمہ

اور جب آپ زمین میں سفر پر جارہے ہوں تو آپ پر نماز میں سے قصر کرنے میں کوئی گناہ نہیں اگر آپ کو ڈر ہو ۔کہ کافر تمہیں فتنے میں ڈالیں گے ۔۔ بیشک کافر تمہارے واضح دشمن ہیں.

خواتین وحضرات

آپ اللہ تعالیٰ کا حکم دیکھ رہے ہیں ۔کہ ویسے تو نماز قصر نہیں کرسکتے سوائے اس کے کوئی خوف ہو تو اللہ تعالی نماز قصر کرنے کی اجازت دے رہے ہیں ۔اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ یقیناً کافر یعنی نافرمان تمہارے واضح دشمن ہیں.

خواتین وحضرات

آپ اللہ تعالیٰ کا حکم دیکھ رہے ہیں ۔جس میں قصر نماز پڑھنے کا طریقہ دکھایا جارہا ہے ۔اس ایت کو دو تین دفعہ پڑھیں ۔یہ قصر نماز ہے ۔یہ صرف اس وقت پڑھی جائے گی ۔جب خوف کی حالت ہو ورنہ نماز پوری ہی پڑھی جائے گی ۔۔۔یعنی دو سجدوں والی نماز پڑھی جائے گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خواتین وحضرات

کیا اس دور میں کوئی قرآن پاک سے یہ نماز دکھانے کی جرت کرسکتا ہے ۔کہ فرقے بنانے والے اس کے کھلے دشمن نہیں ۔۔۔۔۔۔ یہ ایک سوال ہے اگر آپ کو یقین نہ آئے ۔تو اپنا

نام لینے کے بجائے میرا نام لے کر قصر نماز کے بارے میں بات کریں۔تو آپ پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے اور ایمان والوں کے واضح دشمن کون ہیں۔

Ayat No 102-سورۃ النساء:Surat No 4

ترجمہ

جب آپ ﷺ ان میں موجود ہوں۔تو ان کے لئے نماز قائم کریں۔ تو چاہیئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ اپنے ہتھیار لئے کھڑی ہو۔پھر جب وہ سجدہ کر چکیں۔تو وہ ہٹ کر تمہارے پیچھے آجائیں۔اور وہ دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی وہ آجائے۔اور تیرے ساتھ نماز ادا کریں۔اور اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار لئے رہے کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے بےخبر ہو جاؤ تو وہ تم پر اچانک ایک حملہ کر دیں۔ اپنے ہتھیار تار رکھنے میں اُس وقت تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تمہیں تکلیف ہو یا بوجہ بارش کے یا بسبب بیمار ہو جانے کے اور اپنے بچاؤ کی چیزیں ساتھ لیے رہو بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں یعنی نافرمانوں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔۔۔۔

خواتین وحضرات

آپ اللہ تعالیٰ کا حکم دیکھ رہے ہیں۔جس میں قصر نماز پڑھنے کا طریقہ دکھایا جا رہا ہے۔اس ایت کو دو تین دفعہ پڑھیں۔یہ قصر نماز ہے۔یہ صرف اس وقت پڑھی جائے گی۔جب خوف کی حالت ہو ورنہ نماز پوری ہی پڑھی جائے گی۔۔۔یعنی دو سجدوں والی نماز پڑھی جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خواتین وحضرات

کیا فرقہ پرست اس قصر نماز کو مانتے ہیں۔انہوں پندرہ دن کی قصر نماز کہاں سے ایجاد کر لی ہے۔جو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی نماز کو نہیں مانتا۔اور اپنی نمازیں ایجاد کرتا ہے۔تو کیا وہ کافر یعنی اللہ تعالیٰ کا نافرمان نہیں۔کیا ان کے رب ان کے فرقوں کے امام ہیں۔تو کیا اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کی نمازیں پڑھیں گے۔ان فرقہ پرستوں سے بڑا اللہ تعالیٰ کا نافرمان اور کون ہو سکتا ہے۔۔بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں یعنی نافرمانوں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔۔۔

بریلوی طبقے کی قصر نماز دیکھیں۔۔

کہ فرض نماز قصر میں آئے گی۔جب کہ سنت پوری پڑھنی پڑے گی۔بریلوی فرقہ پوری نماز اور قصر نماز کیسے پڑھتا ہے۔اس کی مکمل تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔یہ اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کے اماموں کی دی ہوئی نماز ہے۔جس میں دشمن سے خوف کی کوئی بات ہی ملتی۔

اس کی ترتیب مندرجہ زیل یہ ہے۔

پوری نماز فجر۔۔دو فرض دو سنت۔۔۔قصر اس طرح پڑھیں گے دو فرض دو سنت

پوری نماز۔۔ظہر چار سنت۔چار فرض۔دو سنت اور قصر نماز ظہر کی اس طرح ہوگی۔چار سنت۔دو فرض۔ دو سنت

پوری نماز۔۔عصر کی چار فرض ہیں۔ قصر اس طرح پڑھیں گے دو فرض

پوری نماز۔۔مغرب کے تین فرض دو سنت جبکہ۔قصر اس طرح پڑھیں گے۔۔صرف تین فرض۔۔

پوری نماز عشاء کی نماز۔۔چار فرض دو سنت تین وتر۔جبکہ قصر اس طرح پڑھیں گے. دو فرض دو سنت اور تین وتر

جبکہ دیوبندیوں کی پوری نماز اور قصر نماز پیش خدمت ہے۔۔

اس کی ترتیب مندرجہ زیل یہ ہے۔

پوری نماز فجر۔۔دو فرض دو سنت۔۔۔قصر اس طرح پڑھیں گے دو فرض دو سنت۔۔

پوری نماز۔۔ظہر چار فرض چار سنت دو سنت اور قصر نماز ظہر کی اس طرح ہوگی دو فرض۔۔

پوری نماز۔۔عصر کی نماز۔چار فرض قصر اس طرح پڑھیں گے دو فرض

پوری نماز۔۔مغرب کے تین فرض دو سنت جبکہ۔قصر اس طرح پڑھیں گے۔۔صرف تین فرض۔۔

پوری نماز۔۔عشاء کے۔۔چار فرض دو سنت تین وتر۔جبکہ قصر اس طرح پڑھیں گے. دو فرض اور تین وتر

نماز۔۔۔۔۔ ... پوسٹ نمبر 3

یادرکھیں کہ آج ہرطرف مسجد ضرار ہیں۔کیونکہ یہ ان لوگوں کی مساجد ہیں جو اللہ تعالی کے نافرمان ہیں یہ لوگ اللہ تعالی کے منع کرنے کے باوجود فرقے بنا کر اس پر قائم ہیں۔ اورلوگوں کے درمیان اختلاف ڈالنے میں مصروف ہیں۔ان کے بیان سن لیں۔لوگوں نے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے زمانے میں تفرقہ ڈال کر اور لوگوں میں اختلاف ڈالنے کے لیے مسجد بنا رکھی تھی جس کا نام مسجد ضرار تھا۔اس مسجد کے بارے میں اللہ تعالی کیا کہتے ہیں

خواتین وحضرات

ان ایات میں اللہ تعالی نے دو مسجدیں دکھائی ہیں ایک مسجد ضرار ہے اور ایک تقوی والی مسجد ہے اللہ تعالی نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد ضرار میں کھڑے ہونے سے منع کر دیا کیونکہ یہ ان لوگوں نے بنائی جو کفر کرنے والے تھے یعنی کہ اللہ تعالی کے نافرمان تھے یعنی وہ لوگ تھے جو لوگوں کے درمیان تفرقہ ڈالنا چاہتے تھے۔اللہ تعالی نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مسجد میں کھڑے ہونے سے منع کر دیا ان کی اس مسجد کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ ان کو لے کر ہی جہنم کی کھائی میں گرے گی اور دوسری مسجد تقوی والی مسجد ہے یعنی پرہیزگار لوگوں کی مسجد ہے اس مسجد میں اللہ تعالی نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑا ہونے کی اجازت دی کیونکہ اس میں ایسے لوگ تھے جو پرہیزگار لوگ تھے اور پاک ہونا چاہتے تھے

سورہ توبہ کی ایات دیکھیں 107 سے لے کر 110 تک کا ترجمہ

دیکھیں

Surat No 9 :سورة التوبة - Ayat No 107

ترجمہ

اور وہ جنہوں نے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کی باتیں کریں اور مومنوں میں تفریق ڈالیں یعنی اختلاف ڈالیں۔ اور اس شخص کی پناہ کے لیے جو اس سے پہلے سے اللہ اور رسول کا مخالف ہے اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ سوائے بھلائی کے اور ہمارا کچھ ارادہ نہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے بیشک وہ جھوٹے ہیں۔

Surat No 9 :سورة التوبة - Ayat No 108

ترجمہ

آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔وہ حق رکھتی ہے کہ آپ اس مسجد میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو چاہتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں۔اور اللہ تعالی پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے۔

نماز .... پوسٹ نمبر 4 ....

خواتین وحضرات

آج میں نے اپنے بیان کے لیے جن ایات کا انتخاب کیا ہے۔ان ایات میں اللہ تعالی نے نماز پڑھنے کے لیے ضروری شرائط تمام بتا دیں ہیں جس میں وضو کا طریقہ ہے اور پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمّم کا طریقہ موجود ہے

اج میں بتاؤں گی کہ فرقہ پرست اور اللہ تعالی کا طریقہ کار بالکل مختلف ہے۔فرقہ پرست تین تین دفعہ ناک میں پانی ڈالتے ہیں منہ میں ڈالتے ہیں کانوں کے پیچھے خلال کرتے ہیں اور گردن کے پیچھے خلال کرتے ہیں اور جب کہ قران پاک میں صرف جو طریقہ ہے وہ میں ایات دے رہی ہوں وہاں سے دیکھیں۔

Surat No 5 :سورة المائدة - Ayat No 6

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اُٹھو تو اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو۔ اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو۔تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو۔اور تمھیں پانی نہ ملے تو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو، اسے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں کا مسح کرو۔اللہ تعالی تم پر کسی قسم کی سختی نہیں کرنا چاہتا بلکہ وہ تمھیں پاک کرنا چاہتا ہے۔ تا کہ تم پر اپنی نعمتیں پوری کرے۔ تا کہ اس کا تم شکر ادا کرو۔

خواتین وحضرات

آپ نے وضو کا طریقہ دیکھا۔کہ اس میں اللہ تعالی نے تین تین دفعہ کا زکر نہیں کیا۔۔تین دفعہ منہ میں پانی ڈال کر کلیاں کرنے کا حکم نہیں۔تین دفعہ ناک میں پانی ڈالنے کا حکم نہیں ۔کانوں کے پیچھے خلال کا حکم نہیں اور گردن کے پیچھے خلال کرنے کا حکم نہیں۔۔۔۔۔۔

ثابت ہوا کہ فرقہ پرستوں اور مومنوں کا وضو بھی الگ الگ ہے۔یعنی اختلاف پر مبنی ہے ۔یعنی اللہ تعالی کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق نہیں ہے۔

نماز....۔۔۔۔۔ ..پوسٹ نمبر 5

خواتین وحضرات

آج میں نے اپنے بیان کے لیے جن ایات کا انتخاب کیا ہے ان ایات میں اللہ تعالی نے ہمیں سکھایا ہے کہ مجھے کیسے یاد کرنا ہے اور حکم دیا ہے کہ ہم االلہ تعالی کے لیے فرمانبردار ہو کر با ادب کھڑے ہو جائیں۔اور ان ایات میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا ہے کہ میں نے جس طرح تمہیں یاد کرنے کا طریقہ بتایا ہے یہ طریقہ پہلے تم نہیں جانتے تھے یعنی کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ مجھے کیسے یاد کرنا ہے یہ طریقہ میں نے تمہیں بتایا ہے اس سے پہلے تم اس طریقے کو نہیں جانتے تھے

خواتین وحضرات

اس سلسلے میں کہنا چاہوں گی کہ تمام فرقہ پرست اپنے باپ دادا کے راستے پر لگے ہوئے ہیں ان کے قدموں کے نشانات کی اطاعت کر رہے ہیں اور اور ان کی نماز دیکھیں رمضان میں 17 رکعت نارمل والی نماز اور 20 تراویح کی رکعت کیا یہ ایک فطرت کی نماز ہے۔۔۔یہ تمام لوگ قران پاک سے کچھ جاننا ہی نہیں چاہتے حالانکہ ہم نے وہ طریقہ جاننا ہے جو اللہ تعالی نے ہمیں سکھایا ہے۔۔اس سلسلے میں پرویزی فرقہ بھی کسی سے کم نہیں ہے۔۔۔اگر وہ اس حد تک رہتے کہ اگر کوئی نماز پڑھنا چاہتا تو پڑھتا اور کوئی نماز نہ پڑھنا چاہتا تو نہ پڑھتا یہ اس کا ذاتی فعل ہے۔۔۔مگر وہ اس بات پر مصر ہیں کہ ہم اس معاشرے سے نماز کو ختم کر کے رہیں گے تو واضح سن لیں۔۔دوٹوک سن لیں۔۔کہ تم نے ختم ہو جانا ہے اللہ تعالی نے قران پاک میں جس طرح نماز سکھائی ہے انشاء اللہ لوگ اس نماز کو پڑھیں گے قیامت تک۔۔۔۔۔۔۔۔

Ayat No 238-سورۃ البقرۃ:2Surat N

ترجمہ

سب نمازوں کی حفاظت کرو، اور درمیان والی نماز کی اور اللہ تعالی کے لئے فرمابردار ہو کر کھڑے ہو جاو۔۔۔

Ayat No 239-سورۃ البقرۃ:Surat No 2

پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل ہی سہی یا سوار ہی سہی، ہاں جب امن ہو جائے تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح کے اس نے تمہیں سکھایا ہے جسے تم نہیں جانتے تھے۔

نماز۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ....پوسٹ نمبر 6

خواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیے جن ایات کا انتخاب کیا ہے۔ان ایات میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ مشرکوں کو یہ حق نہیں کہ وہ اللہ تعالی کی مسجدوں کو اباد کریں۔یاد رہے کہ اللہ تعالی نے سورہ شوری کی ایت 13 اور سورہ روم کی ایت 31 اور 32 میں فرقے بنانے والوں کو مشرک کہا ہے۔اور سورہ انعام کی ایت نمبر 159 میں دین میں فرقے بنانے کی وجہ سے ان کا تعلق رسول ﷺ سے ختم کر دیا ہے۔۔

ان ایات میں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ فرقہ پرستوں کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اپنے کفر یعنی نافرمانی کی گواہی دیتے ہوئے اللہ تعالی کی مسجدوں کو اباد کریں۔۔۔

خواتین و حضرات

فرقہ ہرست کس طرح کفر کی گواہی دیتے ہیں۔اللہ تعالی سورہ ال عمران کی ایت نمبر 103 کے پہلے حصے میں فرقے بنانے سے منع کیا ہے اور اللہ تعالی کی رسی یعنی قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا ہے۔

خواتین و حضرات

مگر تمام فرقے بنانے والے اللہ تعالی کے حکم کی نافرمانی کر کے فرقے بناتے ہیں۔اور اللہ تعالی کی رسی یعنی قرآن پاک کے حکم کو چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔اس طرح کفر یعنی نافرمانی کرتے ہیں۔۔۔

فرقہ پرست اس بات میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتے کہ وہ کسی فرقے سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس کا برملا اظہار کرتے ہیں یعنی اللہ تعالی کی نافرمانی یعنی کفر کا واضح اقرار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کا تعلق اس فرقے سے ہے اور پھر انہوں نے اپنی الگ سی مسجد بھی بنائی ہوتی ہے تو اللہ تعالی ایسے لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان مشرکوں کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالی کی نافرمانی کا اقرار کرتے ہوئے اللہ تعالی کہ مسجدوں کو اباد کریں اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ مسجدیں اباد کرنے کا حق ان کو ہے جو اللہ تعالی پر اور قیامت والے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔۔

Ayat No 17-سورۃ التوبۃ:Surat No 9۔۔

ترجمہ

مشرکوں کے لیےنہیں کہ وہ اللہ تعالی کی مسجدوں کوآباد کریں۔ درآں حالیکہ وہ خود اپنے کفر کے آپ ہی گواہ ہیں ان کے اعمال ضائع ہیں اوروہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔۔

Ayat No 18-سورۃالتوبۃ:Surat No 9

ترجمہ

اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا توان کے لیے ہے جواللہ پراورقیامت کےدن پرایمان رکھتے ہوں نمازوں کے پابند ہوں زکٰوۃ دیتے ہوں، اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں امید ہے کہ یہی لوگ یقیناًہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے ۔

نماز......---------------- .....پوسٹ نمبر 7

نماز کن لوگوں پرمشکل ہےاور کن لوگوں پر مشکل نہیں ہے۔

خواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیےجن ایات کاانتخاب کیاہےان ایات میں اللہ تعالی نماز کے بارے میں لوگوں کا بہت بڑامسئلہ حل کردیا اوراورواضح بتادیاہے کہ نماز ایک مشکل چیز ہے۔۔پھراللہ تعالی نے ان لوگوں کی تفصیل بھی بتائی کہ کن پرمشکل ہےاور کن پرمشکل نہیں ہےاللہ تعالی فرماتے ہیں کہ نمازان لوگوں پرمشکل نہیں ہے جواللہ تعالی سے ڈرتے ہیں جوجانتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی سے ملاقات کریں گے۔ اور اسی کی طرف لوٹ کرجاناہے۔اس کا مطلب ہے کہ نمازان لوگوں پرمشکل ہے جواللہ تعالی سے ڈرتے نہیں ہیں اور جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات نہیں کرنے والے۔اور یہ بھی کہ وہ اللہ تعالی کی طرف لوٹ کرنہیں جانے والے۔۔۔۔نمازان لوگو کے لیے مشکل ہے۔

Ayat No 45-سورۃالبقرۃ:Surat No 2

اورصبراورنماز کے ساتھ مدد طلب کرو یہ چیز مشکل ہے،مگران پر مشکل نہیں جو ڈررکھنے والے ہیں ۔

Ayat No 46-سورۃالبقرۃ:Surat No 2

جوجانتے ہیں کہ بےشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والےاور بیشک اُسی کی طرف لوٹ کرجانے والے ہیں۔

نماز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پوسٹ نمبر 8

ہم کس طرح نمازادا کریں

خواتین وحضرات

اللہ تعالی نے نماز کے بارے میں ہمیں بتا کرمسئلہ حل کردیاہے۔کہ ہم کس طرح نمازادا کریں۔اللہ تعالی نے فرمایا کہ ابراہیم کے مصلے سے نماز لےلویعنی مقام ابراہیمی کوجائے نماز بنالو۔یادرہے کہ سورہ البقرہ کی ایت 124 میں اللہ تعالی نے ابراہیم علیہ السلام کوہماراامام کہاہے۔

Ayat No 125-سورۃالبقرۃ:Surat No 2

ہم نے بیت اللہ کولوگوں کے لئے مرکزاورامن کی جگہ بنائی ۔تم مقام ابراہیم کوجائے نمازمقررکرلو ہم نے ابراہیم علیہ السلام اوراسماعیل (علیہ السلام) سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کوطواف کرنے والوں اوراعتکاف کرنے والوں اوررکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھو۔

خواتین وحضرات!!

اج میں نے اپنے بیان کے لیےجس ایت کاانتخاب کیاہےاس میں

اللہ تعالی نےہمیں حکم دیاہے کہ ہم اپناچہرہ مسجدالحرام کی طرف کرلیں۔اللہ تعالی فرماتے ہیں اوریہی سچ ہے۔۔۔

سورہ البقرہ آیات148 تا150 پارہ 2

ترجمہ

اور ہر ایک کے لئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رُخ کرتا ہے۔ پس تم نیکیوں کی طرف پیش قدمی کیا کرو، تم جہاں کہیں بھی ہو گے۔ اللہ تعالیٰ تم سب کو جمع کر لے گا، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے
تم جہاں سے بھی نکلو اپنی چہرہ مسجد الحرام کی طرف کر لو بیشک یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے...
اور جس جگہ سے آپ نکلیں اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور جہاں کہیں تم ہو اپنے چہرے اسی طرف کیا کرو تاکہ لوگوں کی کوئی حجت تم پر باقی نہ رہ جائے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ان میں سے ظلم کیا ہے تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور اس لئے بھی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

.

نماز۔۔۔۔۔۔۔ ... . پوسٹ نمبر 9

اللہ تعالی کی نظر میں ان لوگوں کی کیا قدر و منزلت اور درجہ ہے جو اللہ تعالی کے لیے طواف کرتے ہیں جو اللہ تعالی کے لیے قیام رکوع اور سجدہ کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ایک معزز رسول سے فرمایا کہ جو لوگ طواف قیام رکوع اور سجدہ کے لیے ائیں تو ان کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھو

خواتین وحضرات

نماز سکھانے کے لیے اللہ تعالی نے کس چیز جگہ کا انتخاب کیا اور کس جگہ کو اپنا گھر کہا مکان کہا۔ اور ان لوگوں کی قدر و منزلت بیان کی جو اللہ تعالی کے لیے طواف کرنا چاہتے ہیں قیام رکوع اور سجدہ کرنا چاہتے۔ کہ اللہ تعالی نے ایک معزز رسول ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ ایسے لوگوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔۔۔۔

خواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیے جن ایات کا انتخاب کیا ہے ان ایات میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا ہے کہ اللہ تعالی نے ابراہیم علیہ
السلام کے لیے اس جگہ کا انتخاب کیا جسے اللہ تعالی اپنا گھر کہتے ہیں۔ مکان کہتے ہیں۔ اللہ تعالی نے ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور یہ کہ اس گھر کو پاک صاف رکھنا ان لوگوں کے لیے جو طواف کے غرض سے آئیں جو قیام رکوع اور سجود کی غرض سے آئیں۔

Ayat No 26-سورۃ الحج:Surat No 22

ترجمہ

اور جبکہ ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو کعبہ کے مکان کی جگہ مقرر کر دی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف قیام رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا۔

نماز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پوسٹ نمبر 10

خواتین وحضرات

اج میں نے اپنے بیان کے لیے جس ایت کا انتخاب کیا ہے اس ایت میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ نماز کو قائم کریں

Ayat No 78-سورۃ بنی اسرائیل:Surat No 17

نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک اور فجر کا قرآن پڑھنا۔ بیشک فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے۔ یا پیش کیا جاتا ہت۔۔۔

نماز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پوسٹ نمبر 11

تمام فرقوں والے لوگ اس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے نشہ کر رکھا ہو۔ کیونکہ ان کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں۔

Ayat No 43-سورۃ النساء

ترجمہ

اے ایمان والو! جب تم نشے میں مست ہو۔ تو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ ، جب تک کہ اپنی بات کو سمجھنے نہ لگو اور جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ کر لو ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو۔ تو اور بات ہے اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے۔ تو پھر پاک مٹی سے تیمّم کر لو۔۔ اور اپنے منہ اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو ۔ بیشک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔۔۔۔۔۔۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس ایت میں اللہ تعالی فرمارہے ہیں کہ اے ایمان والو جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز قریب بھی مت جاؤ جب تک کہ تم اپنی بات کو سمجھنے نہ لگو کہ جو تم کہہ رہے ہو

آپ نے دیکھا کہ اس ایت میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا کہ جب ہم نماز پڑھیں تو ہمیں سمجھ آنی چاہیے کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں۔

خواتین وحضرات

تمام فرقہ پرستوں کی نماز اس طرح کی ہے کہ ان کو پتہ بھی نہیں ہوتا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں. یعنی جو ایک نشئی کی حالت ہوتی ہے۔ وہی ان کی بھی حالت ہوتی ہے۔ کیونکہ ان کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ وہ اللہ تعالی سے نماز میں کیا بات کر رہے ہیں۔۔۔ ایک رٹا لگائی نماز پڑھتے ہیں۔ ٹوپی کو سر سے اٹھا کر پھینک دیتے ہیں ۔ چلو اللہ اللہ خیر سلا

نماز.......۔۔۔۔۔۔۔۔ .. پوسٹ نمبر 12

اللہ تعالیٰ نے صرف ان گھروں کا ادب کرنے کی اجازت دی ہے جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہو۔

سورہ نور 36 تا 38 پارہ نمبر 18

ان گھروں میں اللہ تعالی نے اجازت دی ہے کہ ان کا ادب کیا جائے. اور ان میں اللہ کا ذکر کیا جائے. جن میں لوگ صبح وشام اللہ تعالی کی تسبیح کرتے ہیں.

ایسے لوگ جن کو اللہ تعالی کے ذکر سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت۔۔۔ نماز قائم کرنے سے اور زکوۃ ادا کرنے سے. وہ ڈرتے رہتے ہیں۔۔ .اس دن سے جس دن انکھیں اور دل الٹ جائیں گے.. کہ اللہ تعالی ان کو بہتر بدلہ دے جو انہوں نے کیا. جو وہ کرتے رہے. اپنے فضل سے ان کو زیادہ دے .اور اللہ تعالی جسے چاہے.

بغیر حساب کے رزق دیتا ہے

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی نے ان گھروں کا ادب کرنے کی اجازت دی ہے جس میں اللہ تعالی کا ذکر کیا جائے... ایسے گھر جس میں لوگ اللہ تعالی کے تسبیح صبح وشام کرتے ہیں ایسے لوگ جن کو اللہ تعالی کے ذکر سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ خرید وفروخت غافل کرتی ہے. اور نہ یہ نماز سے غفلت کرتے ہیں اور نہ یہ زکوۃ ادا کرنے سے غفلت کرتے ہیں. ایسے لوگ اللہ تعالی سے ڈرتے رہتے ہیں اور اس دن سے جس دن انکھیں اور دل الٹ جائیں گے یہ وہ دن ہے کہ جب اللہ تعالی ان لوگوں کو ان کا بہتر بدلہ دے گا جو وہ دنیا میں کرتے تھے. اپنے فضل سے ان کو زیادہ دے گا. اللہ تعالی جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔نماز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پوسٹ نمبر 13

نماز کو ٹائم پر پڑھنا چاہیے.......

سورہ نساء آیت 103 پارہ 5

ترجمہ

پھر جب تم نماز ادا کر چکو۔ تو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہو اور جب اطمینان پاؤ تو نماز قائم کرو یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض ہے۔۔۔

خواتین وحضرات!!

آئیں اس موضوع کو سارے قرآن پاک میں دیکھتے ہیں۔۔۔ مختصر سوال وجواب کے زریعے دیکھتے ہیں۔۔۔

کہ قرآن پاک سے ہمیں نماز کا طریقہ اور نمازوں کی تعداد اور نمازوں کے مقررہ اوقات ملتے ہیں؟

سوال ۔قرآن پاک میں ہمیں کتنی نمازوں کا ذکر ملتا ہے؟
جواب ۔قرآن پاک میں ہمیں تین نمازوں کا ذکر ملتا ہے سورۃ النور: آیت 58 اور سورۃ ھود آیت 114 میں صلوۃ الفجر کا اور صلوٰۃ العشاء کا ذکر ملتا ہے اور سورۃ الجمعہ: آیت 9 میں صلوٰۃ الجمعہ (یعنی صلوٰۃ الوسطٰی البقرۃ: آیت 238) کا ذکر ملتا ہے

سوال ۔قرآن پاک میں نماز کی کتنی رکعت ملتی ہیں؟
جواب سورۃ النساء: آیت 102 میں نماز میں صرف ایک ہی رکعت اور ایک ہی سجدہ کا ذکر ملتا ہے اور حالتِ جنگ میں خطرے کی حالت میں نمازیوں کو دو گروہوں میں تقسیم کر کے باری باری ایک رکعت نماز ادا کرنے کی تلقین کی گ ء ہے اور سجدہ کر لینے کے بعد پیچھے ہٹ جانا ہے سجدہ کے بعد چہرے کا سلام پھیرنا قرآن سے ثابت نہیں

سوال ۔کیا نماز کو مقررہ وقت پر ہی ادا کرنا لازم ہے یا اسے بعد میں بھی قضا کیا جا سکتا ہے؟
جواب ۔سورۃ النساء: آیت 103 کے مطابق نماز ہر حال میں مقررہ وقت پر ادا کرنا فرض کی گئی ہے،
اور سورۃ البقرۃ: آیت 239 کے مطابق نماز چاہے پیدل چلتے ہوئے ادا کی جائے یا سواری کی حالت میں ادا کی جائے نماز مقررہ وقت پر ہی ادا کرنی ہوگی اور مقررہ وقت کے بعد نماز کو قضا کرنا اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی ہوگی مقررہ وقت کے بعد نماز کو قضا کرنا قرآن سے ثابت نہیں ہے

سوال ۔نماز ادا کرنے کے لیے کیا کیا قواعد و ضوابط ہیں؟

جواب ۔نماز ادا کرنے والا نہ ہی سکری (نشے) کی حالت میں ہو کہ جو بولے اس کو سمجھ نہ سکے اور نہ زبان سے اجنبی ہو کہ جو بولے اس کا مطلب نہ جانتا ہو (النساء: آیت 43)
نماز کے لیے کھڑے ہونے سے پہلے غسل (وضو) یا تیمّم کرنا لازمی ہے جس کا طریقہ سورۃ المائدۃ: آیت 6 ___ النساء: آیت 43 میں ہے
نماز کو خشوع وخضوع اور عاجزی وانکساری سے ادا کرنا ہے (سورۃ المو؟منون: آیت 2_1 ___ البقرۃ: آیت 238)
نماز ادا کرتے ہوئے آواز نہ بلند ہونی چاہیے اور نہ بالکل مخفی بلکہ ہر ایک نمازی کو درمیانی سی آواز کے ساتھ نماز ادا کرنی ہے (سورۃ بنی اسرائیل: آیت 110)

سوال ۔نماز میں کرنا کیا ہے اور پڑھنا کیا ہے؟
جواب ۔۔مقررہ وقت پر اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے اور عاجزی وانکساری، خشوع وخضوع کے ساتھ کھڑے ہو کر اور رکوع کر کے اور سجدہ کر کے اللہ رب العالمین کی تسبیح اور حمد وثنا کرنی ہے اور شکر گزاری واستغفار کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی ہیں
اور نماز ادا کرنے کے بعد کھڑے بیٹھے اور لیٹے اللہ کا ذکر کرتے رہنا ہے (النساء: آیت 103)،

نماز .... پوسٹ نمبر 14

صلواۃ یعنی نماز قائم کرنے کا صحیح طریقہ کا ہدایت کہاں سے ملتا ہے؟؟؟)))

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔۔اور ابراہیم علیہ السلام کے مصلے سے نماز لے لو۔مگر بدقسمت لوگ اپنے اپنے فرقوں سے لیتے ہیں۔

اللہ نے اپنی کتاب کو علم کی بناء پر مکمل بنایا ہے، کوئی چھوٹی سے چھوٹی یا بڑی سے بڑی چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب میں موجود نہ ہو: القران

اللہ نے پہلا گھر کعبہ کو عالمین کیلئے ہدایت کا مرکز قرار دیا اور پھر حکم دیا کہ مقام ابراہیم سے مصلی (مُصَلًّی) لے لو یعنی ہمیں کعبہ کے مقام سے صلوٰۃ لینی ہے۔القران

تو،صلوٰۃ کے اوقات،۔قیام، رکوع، سجدہ، تکبیر، اور صلوٰۃ سے متعلق ہر چیز ہمیں عملی طور پر کعبہ کے مقام سے مل جائے گی۔۔القران

پس تم جہاں سے بھی نکلو اپنی توجہ مسجد الحرام کی طرف کر لو یہ تمہارے رب کی طرف سے حق یعنی سچ ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔۔القران

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جس کو ہم نے علم کی بناء پر تفصیل کے ساتھ بنایا ہے۔ جو ایک ہدایت اور ایک رحمت ہے ان لوگوں کے واسطے جو ایمان لاتے ہیں. یعنی جو اس کو مانتے ہیں۔ (52:7)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں انہیں کوئی نہیں جانتا۔ سوا اسی کے اور وہ جانتا ہے جو کچھ بھی بحر و بر میں ہے۔ وہ اسے جانتا ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں ہے اور نہ کوئی تر اور خشک ایسا ہے جو واضح کتاب میں موجود نہ ہو .(59:6)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
بیشک پہلا گھر جو لوگوں کیلئے بنایا گیا وہی ہے۔ جو مکہ میں ہے وہ مبارک ہے اور عالمین کیلئے ہدایت ہے .(96:3)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
اور جب ہم نے گھر کو لوگوں کیلئے اجتماع کی جگہ اور جائے امن بنا دیا اور (حکم دیا) کہ مقام ابراہیم سے مصلی (مُصَلًّى) لے لو اور ہم نے ابراہیم سے اور اسماعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں کیلئے اور اعتکاف کرنے والوں کیلئے اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے پاک کریں.(125:2)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔
اور اللہ تعالیٰ ان پر عذاب کیوں نہ کرے جبکہ وہ مسجد الحرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے والی نہیں اس کے والی تو صرف متقی ہی ہو سکتے ہیں لیکن اکثریت اس سے واقف نہیں.(34:8)

تم جہاں سے بھی نکلو اپنی توجہ مسجد الحرام کی طرف کر لو بیشک یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے.

نماز .... پوسٹ نمبر 15

صلاۃ یعنی (نماز) کیا ہے۔

صلاۃ (نماز) کے بارے میں بہت سا اختلاف پایا جاتا ہے۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ صلاۃ عام طور پر پڑھی جانے والی مروجہ نماز ہے ہی نہیں اور بعض کہتے ہیں کہ صلاۃ عام نماز تو ہے مگر اس کی تفصیل قرآن پاک میں موجود نہیں۔۔۔۔۔اس لیے انہیں جھوٹی حدیث وسنت کی کتابوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ حالانکہ ایسا کہنے سے وہ اللہ پاک کی بات کو جھٹلاتے ہیں اور ایسے کم عقل لوگوں کو اس بات کا ادراک ہی نہیں کہ وہ اللہ پاک کی بات کو بھی جھٹلا رہے ہیں اور قران پہ بھی شک کرتے ہیں کہ قران مکمل نہیں جبکہ اللہ پاک فرما چکے ہیں۔۔۔۔

اس قران میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے۔ القران

اگر اللہ پاک صلاۃ کا ذکر فرما رہے ہیں تو پھر اس میں مطلوبہ تفصیل بھی موجود ہونی چاہیئے اور الحمدللہ وہ موجود ہے۔۔۔

مگر لوگوں کو نظر کیوں نہیں آتی اور وہ اسے سمجھتے کیوں نہیں؟

بات یہ ہے کہ نبی علیہ سلام کے پردہ کرنے کے بعد آہستہ آہستہ لوگ قران سے دور ہوتے گئے اور فسادیوں نے نبی علیہ سلام کے نام پہ بے شمار جھوٹی کتابیں لکھ ڈالیں اور انہیں حدیث وسنت کا نام دے کر نبی علیہ سلام کے نام سے منسوب کر دیا گیا یہ ایک سوچی سمجھی سازش تھی جس میں مسلمان آہستہ آہستہ گرفتار ہوتے گئے اور فرقوں میں بٹ گئے اور آج

تک ہیں۔۔۔

یہ ایک مشرکانہ عمل تھا جو اللہ پاک کی زبردست ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔

جب کوئی انسان شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اپنی غلطی پہ ڈٹ جاتا ہے شیطان کی طرح تو پھر اللہ پاک اس کے دل پہ مہر لگا دیتے ہیں کسی انسان پہ یہ مہر فوری طور لگ جاتی ہے شیطان کی طرح کہ اسے فوری طور پہ مردود قرار دے دیا گیا اور کسی کو مزید مہلت دے دی جاتی ہے کہ شاید وہ توبہ کرے آدم اور یونس علیہ سلام کی طرح اور واپس پلٹ آئے یہ اللہ پاک کا اختیار ہے کہ وہ جسے چاہے۔فورا" پکڑ لے اور جسے چاہے حکمتا" کچھ عرصہ کے لیے چھوڑ دیں۔

اکثر لوگوں کو مہلتا' چھوڑ دینا اللہ پاک کی حکمت اور رحمت کی نشانی ہے ورنہ تو حق یہ ہے کہ جہاں کوئی نافرمانی کرے وہی اسے پکڑ لیا جائے۔۔۔۔

کیونکہ اللہ پاک کی شان بہت بلند ہے۔۔۔

کسی کو جرات ہی نہیں ہونی چاہیے کہ وہ اللہ پاک کی نافرمانی کرے۔۔۔سو جو کرے گا تو وہ کسی نہ کسی شکل میں اس کا خمیازہ بھگتے گا۔

صلاۃ (نماز) کے بارے میں مختلف لوگ مختلف تراجم کرتے ہیں اور اپنی اپنی سوچ کے مطابق اس کی تشریح کر دیتے ہیں اور اسی کو صلاۃ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔

قران کے بارے میں کچھ چیزیں مدنظر رکھیئے۔۔۔۔۔۔
قران کوئی عام کتاب نہیں ہے جسے دوسری کسی بھی کتاب کی طرح عام طریقے سے پڑھا اور سمجھا جا سکتا ہے۔۔۔

اس لیے اللہ پاک نے فرمایا ہے۔۔۔۔

اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔القران

یہ سب سے بڑے دانا رب العالمین کی اُتاری ہوئی کتاب ہے اور اس کا انداز دنیا کی ہر کتاب سے جدا ہے.

یہ علم وحکمت سے بھری ہوئی کتاب ہے اور حکمتا" آپکو اس میں ایک ٹاپک کے متعلق آیات مختلف جگہوں پہ ملیں گیں۔۔۔

ایسا نہیں ہے کہ نماز ایک ٹاپک ہے۔تو ایک جگہ پر ہی اس کے متعلق سارے احکامات آپ کو نظر آ جائیں گے اگر سادہ طریقے سے غور کریں تو حقیقت میں ایسا دانائی اور حکمت سے کیا گیا ہے۔۔

جن لوگوں کو اللہ پاک کی طرف سے علم الیقین یا گہرا علم دیا جاتا ہے یعنی متقیوں کو تو وہ اللہ پاک کے فضل سے اسے ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کا درست ترجمہ ومفہوم ہے تو تصویر مکمل اور بنا اختلاف واضاحت ہو جاتی ہے۔۔ ہر حکم شیشے کی طرح صاف نظر آنے لگتا ہے اپنے اصل مقصد اور مفہوم کے ساتھ.

قران کے احکامات کو سمجھنے اور اس کی پہچان سے پہلے اللہ پاک کی ذات اور اس کی تمام صفات کی پہچان ہونا اور ان ایمان اور یقین ہونا لازم ہے۔۔۔

سب سے پہلے اللہ پاک کی مکمل پہچان ہوتی ہے اس کی تمام صفات کے ساتھ پھر اللہ پاک اور ان کی صفات پہ یقین قائم ہوتا ہے اللہ پاک کے فضل سے اور پھر بندے (غلام) کی طرف سے اپنے مالک کی فرمابرداری شروع ہوتی ہے عاجزی کے ساتھ تو انسان ھدایت یافتہ ہو جاتا ہے پھر اللہ پاک کا مزاج سمجھ آ جاتا ہے کہ وہ کیا حکم دیتے ہیں اور کیوں دیتے ہیں یعنی اس حکم کے پیچھے کیا حکمت پوشیدہ ہے۔۔۔

پھر اگر اللہ پاک فرمابرداری سے خوش ہو کر اس ھدایت یافتہ غلام کو مزید ھدایت دیتے ہیں یعنی اسے قران کے ہر حکم سے آہستہ آہستہ روشناس کروادیتے ہیں درست فہم کے ساتھ اور اسے اپنا مومن اور متقی بنا دیتے ہیں یعنی وہ لوگوں کو اللہ پاک کے احکامات اس کی حکمت اور درست فہم کے ساتھ بیان کرنے والا بن جاتا ہے جس سے عام لوگ ناواقف ہوتے ہیں اس علم والے کی گفتگو کا موضوع قران بن جاتا ہے یعنی وہ صرف قران سے تبلیغ کرنے والا بن جاتا ہے۔۔۔۔

اور یہ قران متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔القران

اور اس طرح قرانی آیات سے تبلیغ کرنے کے عمل کو تقویٰ اختیار کرنا کہتے ہیں اور ایسا عمل یا اس طریقے سے تبلیغ کرنے والے کو متقی کہتے ہیں۔

مطلب اسے درست فہم اور علم الیقین عطا کر کے تبلیغ کی ڈیوٹی پہ لگا دیا جاتا ہے۔الحمدللہ

مختلف لوگ صلاۃ (نماز) کا مختلف اور غلط ترجمہ کرتے ہیں اور چونکہ وہ ترجمہ درست نہیں ہوتا تو اس لیے وہ ترجمہ صلاۃ کے متعلق ساری آیت پہ مکمل فٹ نہیں بیٹھتا اور پکچر مکمل نہیں ہوتی تو اختلاف باقی رہ جاتا ہے اور بندہ کنفیوز رہتا ہے۔۔۔۔۔

اور جب صلاۃ کا درست ترجمہ کیا جائے گا۔اللہ پاک کے مزاج کے مطابق یا اللہ پاک کی لغت کے مطابق یعنی اللہ تعالی کی ڈکشنری کے مطابق تو پھر وہ ساری آیات پہ مکمل فٹ بیٹھے گا اور تصویر مکمل ہو جائے گی۔۔۔۔

رمضان یا روزہ کیا ہے۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالی نے ہمیں قران پاک دیا ہے یعنی. وہ ہدایت دی ہے کہ شکرانے کے طور پر ہم اللہ تعالی کی بڑائی بیان کریں.

سورۃ البقرہ آیت 185 پارہ نمبر 2

شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡہُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَہِدَ مِنۡکُمُ الشَّہۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ ؕ وَ مَنۡ کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیۡدُ اللّٰہُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَ لَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَ لِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّۃَ وَ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ہَدٰىکُمۡ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۔

ترجمہ

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور جس میں ہدایت اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی واضح دلائل ہیں۔
پس تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے، اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔
اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لیے سختی نہیں چاہتا، تاکہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمھیں ہدایت دی، اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا کہ رمضان کیا چیز ہے رمضان وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالی نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے. یہ ایمان والوں کے لیے وہ کتاب ہے جس میں ان کے لیے ہدایت ہے اور سچ اور جھوٹ کو واضح کرنے والے دلائل ہیں۔اس میں ہدایت کے واسطے دلائل ہیں اس میں سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے واضح دلائل ہیں. اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اس مہینے کو جو کوئی پائے تو وہ اس مہینے میں روزے رکھیں. کوئی بیمار ہے یا سفر میں ہے تو وہ دوسرے دن دنوں میں گنتی پوری کرے.
اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا... اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی کی بڑائی بیان کرو اس بات پر کہ اس نے تمہیں ہدایت یعنی قران پاک دیا ہے تاکہ تم شکر گزار بنو.

خواتین وحضرات!

آج میں آپ کوقرآن پاک سے روزے دکھاؤں گی اورآپ اس بات کوذہن نشین کرلیں کہ آپ نے آج تک جوروزے رکھے ہیں جواللہ تعالیٰ نے ٹائم بتایا ہے۔اس وقت کے مطابق روزے نہیں رکھے۔یعنی آپ نے کبھی روزے کی سحری اور افطاری درست وقت پرنہیں کی۔اس وقت کے مطابق آپ نے کبھی روزہ نہیں رکھا جواللہ تعالیٰ نے مقررکیا ہے۔اور جس کا پیغام رسول ﷺ لائے ہیں۔یعنی کہ آپ کے سارے روزے ضائع ہیں۔۔کیونکہ آپ نے وقت سے پہلے روزے افطاری کیے۔یعنی توڑ لیے۔۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کا گناہ ان لوگوں کے سر جائے گا جنہوں نے آپ کوغلط گائیڈ کیا ہے جنہوں نے کبھی قرآن پاک کوکھولنا گوارا نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

روزہ رکھنے اورچھوڑنے کے اوقات کی اصل آیت اورحقیقی ٹائم۔۔

سورۃ البقرہ،آیت 187 پارہ نمبر 2

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ؟ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ

ترجمہ:

اورکھاؤ پیو۔یہاں تک کہ تم پرصبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے نمایاں ہوجائے،پھرروزہ رات تک پورا کرو۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اورکھاؤ پیو۔یہاں تک کہ تم پرصبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے نمایاں ہوجائے،پھرروزہ رات تک پورا کرو۔مگرتمام فرقے آدھی رات کوڈھائی بجے تین بجے روزہ رکھواتے ہیں۔یہ طریقہ غلط ہے.. قران پاک میں روزہ رکھنے کا ٹائم وہ ہے۔جب آسمان سفید ہوجائے یعنی کالے میں اوروائٹ میں فرق ہوجائے۔۔یعنی صبح صادق سے پہلے۔۔۔۔۔

اسی طرح روزے کی افطاری کا ٹائم مغرب نہیں بلکہ رات ہے۔۔وہ وقت جب آسمان پرتارا نظر آجائے.

رات اورشام میں فرق ہے۔۔اللہ تعالی جس وقت کورات کہے گا.وہی حقیقی رات شمار ہوگی۔

آئیں ہم قرآن پاک سے رات کا وقت تلاش کرتے ہیں۔

اس کے لیے میں قرآن پاک سے ہی دلیل دوں گی۔کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے

دلیل کے لیے ایت رکھتی ہوں کہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ جب رات ہوئی توابراہیم علیہ السلام نے اسمان پرتارا دیکھا۔اس نے کہا کہ یہ میرا معبود ہے۔

رات اس وقت کوکہتے ہیں ۔جب تارایا تارے آسمان پر نظر آجائیں۔

آپ نے دیکھا

جب تمام فرقے والے لوگ روزہ افطاری کرتے ہیں۔دراصل وہ اپناروزہ غلط وقت پر توڑ لیتے ہیں یعنی اپنے فرقوں کے مطابق روزہ توڑتے ہیں۔تواس وقت آسمان پرایک تارا بھی نہیں ہوتا۔

اس طرح سارے دن کی مشقت کے بعد غلط وقت پرروزہ توڑتے ہیں۔جواللہ تعالیٰ اوراس کے رسول ﷺ کے نزدیک روزہ شمار نہیں ہوگا۔

یاد رکھیں ہم نے اللہ تعالی کے حکم کے مطابق اس وقت روزہ افطاری کرنا ہے جب آسمان پرتارانکل آئے یا چندتارے نمودار ہوجائیں۔۔اسے رات کہتے ہیں

روزے کی فرضیت کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ ہم سے پہلے لوگ یعنی امتیں بھی روزے رکھتی تھیں۔یعنی یہ وہ عمل ہے جو متواتر ہوتا چلا آرہا ہے۔جیسے لوگ ہم سے پہلے بھی لوگ نماز اورحج آدا کرتے رہے۔

سورۃ البقرہ، آیت نمبر 183 پارہ نمبر 2

یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِینَ مِن قَبْلِکُم

ترجمہ:

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ روزے وہ چیز ہے۔ جو ہم سے پہلے لوگ یعنی امتیں بھی روزے رکھتی تھیں۔ یعنی یہ وہ عمل ہے جو متواتر ہوتا چلا آ رہا ہے۔ جیسا کہ ہم سے پہلے بھی لوگ نماز اور حج آدا کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

آج میں قرآن پاک سے دکھانا چاہوں گی کہ کون روزہ رکھ سکتا ہے اور کون روزہ نہیں رکھ سکتا تو اللہ تعالی نے فرمایا ہے. کہ جو بیمار ہے یا سفر میں ہے تو وہ بعد میں اپنے روزوں کی قضا پوری کر لیں گنتی پوری کر لیں۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے بھول کر کھانے پر کوئی بات نہیں کی۔ لہذا آپ بھی نہ کریں۔ اگر غلطی سے کھانے پینے سے روزہ ٹوٹتا تو اللہ تعالیٰ نے ضرور بیان کر دینا تھا۔

خواتین وحضرات!

آپ کبھی ان مولویوں کے کیلنڈر پڑھیں۔ جو رمضان سے ایک دو دن پہلے گھر میں آتے ہیں۔ اتنی گندی باتیں لکھی ہوتی ہیں نا کہ کوئی الٹی کر لے تو یوں روزہ ٹوٹ جائے گا۔ یوں روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اس وقت جو تندرست بندہ ہوتا ہے۔ وہ اس طرح کی غلیظ باتیں پڑھے۔ یعنی بالکل نارمل بندہ بھی یہ باتیں پڑھ لے۔ تو اس کو بھی اُلٹی آ جائے۔

سورۃ البقرہ آیت 185 پارہ نمبر 2

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِی أُنزِلَ فِیهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَیٰ وَالْفُرْقَانِ۔ فَمَن شَهِدَ مِنکُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ۔ وَمَن کَانَ مَرِیضًا أَوْ عَلَیٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَیَّامٍ أُخَرَ۔ یُرِیدُ اللهُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیدُ بِکُمُ الْعُسْرَ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُکَبِّرُوا اللَّهَ عَلَیٰ مَا هَدَاکُمْ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُونَ۔

ترجمہ

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور جس میں ہدایت اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی واضح دلائل ہیں۔

پس تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے، اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔

اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لیے سختی نہیں چاہتا، تاکہ تم گنتی پوری کر و اور اللہ کی بڑائی بیان کر و اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی، اور تاکہ تم شکر گزار بنو۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ رمضان کیا چیز ہے رمضان وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالی نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے۔ یہ ایمان والوں کے لیے وہ کتاب ہے۔ جس میں ان کے لیے ہدایت ہے اور سچ اور جھوٹ کو واضح کرنے والے دلائل ہیں۔ اس میں ہدایت کے واسطے دلائل ہیں اس میں سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے واضح دلائل ہیں. اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اس مہینے کو جو کوئی پائے تو وہ اس مہینے میں روزے رکھیں. کوئی بیمار ہے یا سفر میں ہے تو وہ دوسرے دن دنوں میں گنتی پوری کرے. اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں چاہتا... اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی کی بڑائی بیان کرو اس بات پر کہ اس نے تمہیں ہدایت یعنی قران پاک دیا ہے تاکہ تم شکر گزار بنو.

جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے اپنے حکم میں ترمیم کر رہے ہیں کہ وہ ایک مسکین کو کھانا دے۔

سورۃ البقرہ ایت نمبر: 184 پارہ 2

ترجمہ:

یہ گنتی کے چند دن ہیں، تو جو بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے، اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے وہ ایک مسکین کو کھانا دے۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالی نے ہمیں بتایا۔ یہ گنتی کے چند دن ہیں، تو جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے، اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھے وہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔

حج

فرقہ پرست کہتے ہیں۔ اگر قرآن پاک مکمل ہے۔۔۔تو نماز دکھاؤ حج دکھاؤ تو ہم نے پہلے نماز دیکھادی اب حج کی باری ہے۔ اب حج دیکھیں۔ میں حج سے متعلق چند آیات دے رہی ہوں۔ جبکہ تفصیلات میں ایت اور ترجمہ پیش خدمت ہے۔۔۔ یاد رہے کہ ان آیات کے زریعے تمام فرقوں کے ساتھ پرویزی فرقے کو بھی جواب دیا جا رہا ہے۔ جو کہتے ہیں کہ حج کا مطلب ہے۔ بیٹھ کر میٹنگ کرنا۔ اور لوگوں کے مسائل پر بات چیت کر کے اس کا حل نکالنا۔ پہلے سرسری آیات کو دیکھیں۔ پھر آپ کو موازنے کے ساتھ آیات دکھائی جائیں گی۔۔۔۔

سورہ آل عمران ایت نمبر 96 تا 97 پارہ نمبر 4

بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا۔ جو مکہ میں ہے۔ برکت والا ہے اور جو تمام جہان والوں کے ہدایت والا ہے۔۔ اس میں مقام ابراہیم میں واضح نشانیاں ہیں۔ اور جو بھی اس کی حدود میں داخل ہو گیا وہ امن میں ہو گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں پر اس کے گھر کا حج ہے۔ جو کوئی اس کے راستے کی طرف پہنچنے کی طاقت رکھے۔۔ اور جو کوئی نافرمانی کرے۔ تو بے شک اللہ تعالی تمام جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

سورہ البقرہ ایت نمبر 158 پارہ نمبر 2

بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں میں طواف کرے۔ اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے گا تو بے شک اللہ تعالی قدردان علم والا ہے۔

سورہ البقرہ ایات 195 تا 203 پارہ نمبر 2

اور حج اور عمرہ اللہ تعالی کے لیے پورا کرو۔۔ پھر تم اگر راستے میں روک دیے جاؤ تو جو جانور میسر آجائے۔ اس کی قربانی کر دینی چاہیے۔ اپنے سر کے بال نہ منڈواؤ۔ جب تک کہ قربانی اپنا ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے۔۔۔ تم میں سے جو کوئی بیمار ہو۔۔۔ یا اس کے سر میں تکلیف ہو۔ تو چاہیے کہ روزے سے فدیہ دے یا صدقہ دے قربانی سے۔ پھر جب تمھیں امن حاصل ہو جائے۔ تو پھر جو کوئی عمرہ سے حج سے تک کا فائدہ اُٹھائے۔ تو جو قربانی میسر ہو۔ پھر جو قربانی نہ پائے۔۔ تو وہ حج میں تین روزے رکھے۔ سات روزے واپسی پر رکھیں۔ یہ پورے دس دن ہو گئے۔۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے کہ جس کے اہل وعیال مسجد حرام کے قریب نہ ہوں۔ اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالی شدید عذاب دینے والا ہے۔۔۔۔ حج کے چند مہینے معلوم ہیں۔ پھر جو کوئی ان مہینوں میں حج کا ارادہ کرے۔ تو ایام حج میں نہ کوئی فحش بات کرے اور نہ گناہ۔۔۔ اور نہ لڑے جھگڑے۔ اور جو بھی تم نیکی میں سے کرتے ہو۔ اللہ تعالی اسے جانتا ہے۔۔۔ زاد سفر لے کر چلا کرو اور بہترین زاد سفر تو تقویٰ ہے۔ اے عقلمندو بس مجھ سے ہی ڈرو۔ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ پھر جب تم عرفات سے نکلو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ تعالی کو یاد کرو۔ جیسے اس نے تمہیں ہدایت کی ہے۔ اور اگر چہ اس سے پہلے تم لوگ گمراہوں میں سے تھے۔۔ پھر تم بھی لوٹ آو۔ جہاں سے دوسرے لوگ لوٹ آتے ہیں۔ اور اللہ تعالی سے بخشش مانگو۔۔۔ بے شک اللہ تعالی بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔۔ پس جب تم حج کے ارکان ادا کر چکو۔ تو اللہ تعالی کو اس طرح یاد کرو۔ جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر بعض لوگ کہتے ہیں ہمارے رب

ہمیں دنیا میں دے ...اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔۔ان میں سے بعض وہ ہے جو کہتے ہیں. اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بہترین دے۔اور آخرت میں بھی بہترین دے....اور ہمیں جہنم کی اگ سے بچالے۔یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیےاس میں سے حصہ ہے۔جوانہوں نے کمایا۔اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے ۔۔اور اللہ تعالیٰ کوان چند دنوں میں یاد کرتے رہو۔پھر جو کوئی دو دن میں چلا جائے.اس پر کچھ گناہ نہیں اور. جو تاخیر کرے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔۔۔۔
یہ اس کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اور جان لو کہ تم کو اس کے پاس اکٹھے ہونا ہے۔۔

بسم اللہ میرے دلائل حاضر خدمت ہیں؟

قرآن کے مطابق حج کا جسمانی ہونا

اہلِ ایمان کے لیے یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ قرآن مجید حج کو ایک عملی، مکانی، اور جسمانی عبادت کے طور پر بیان کرتا ہے، جو مخصوص مقام مخصوص وقت اور مخصوص اعمال سے جڑی ہوئی ہے

بیت اللہ (کعبہ) کا تعین اور مرکزیت

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ ؟

"اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے گھر (بیت) کی جگہ متعین کی

یہ آیت صاف بتاتی ہے کہ "بیت" (گھر) ایک مادی جگہ ہے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مکان بھی کہا اور بیت بھی کہا۔یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنی بات کو پکا کر دیا۔نہ کہ کوئی علامتی تصور

اللہ تعالیٰ نے مکانِ بیت یعنی" گھر کی جگہ "مقرر کی، جو زمینی مقام ہے، اور اس مقام کو طواف، قیام، رکوع اور سجود کے لیے بنایا گیا

طواف ایک جسمانی عمل ہے

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ؟
"اور وہ قدیم گھر (کعبہ) کا طواف کریں۔"

طواف کا لغوی معنی ہے "چکر لگانا" یا" گرد گھومنا"

یہ عمل پاؤں سے، جسم کے ساتھ، ایک مقررہ گھر (کعبہ) کے گرد کیا جاتا ہے

اگر حج صرف "ذہنی اجتماع" ہوتا تو "بیت کے گرد طواف" کا حکم بے معنی ہوتا

عرفات، صفا و مروہ کے مقامات؟

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ
"بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔"

یہ دونوں پہاڑی مقامات ہیں